عملیات تسخیر ہمزاد



شیراز نوری بُک ڈپو نئی دہلی

تعداد؛...گیارہ سو(۱۱۰۰)

طابع؛........................علمی پرنٹر پریس نورباک نئی دہلی۔

ا

پبلشر

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

دیباچہ

خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ احسان و شکر ہے جہاں میں نے اپنی گذشتہ تصانیف مینا بازار، پھول اور کانٹے، عورت، دنیا جھکتی ہے، تریا ہٹ، پتی ورتا، معاف کیجئے اور قہقہے جیسی کتابوں کے لکھنے میں کامیابی حاصل کی جو مختلف افسانوں اور ڈراموں کے روپ میں نصیحت و ہدایت کا عبرتناک مرقعہ ہے وہاں شہید کی دُلہن، باپو کی آواز یا دیش کی پکار، جیسی سیاسی تخلیق جو قومی یکجہتی کی علمبردار ہے، تحریر کی جو ٹریجڈی اور مزاحیہ آمیزش کا رنگارنگ سدا بہار پھول ہے۔

ان دنیاوی تگ و دو کے بعد قدرت نے کچھ ایسے اسباب پیدا کئے کہ مجھے تصنیف و تالیف کے سلسلے میں ایک نیا موڑ لینا پڑا اور میں دینی کتابوں کی طرف متوجہ ہوا۔ چنانچہ کلید جنت، نکاتِ غوثیہ، دلھن کا سنگھار، تعلیماتِ رسولؐ، حضورؐ کی پیشینگوئیاں وغیرہ اہم کتابیں لکھیں۔

قطع نظر مندرجہ بالا کتب و موضوعات کے مدت مدید سے مجھے علم نجوم رمل و جفر نیز عملیات، وغیرہ کا شوق تھا اور جس سے مجھے کافی دلچسپی تھی جو کالج کے زمانۂ طالب علمی میں میرے لئے ایک بزرگ کامل کا عطیہ تھا۔ الحمدللہ قدرت نے میری یہ خواہش بھی پوری کی اور اس فن کی درجن کتابوں

"فالنامہ رحمانی" اور "عملیات عرفانی" کے بعد زیر نظر کتاب "تسخیر ہمزاد یعنی خفیہ خزانہ" عوام کے سامنے پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ اگرچہ یہ فن ایک رَواں دَواں بحر بیکراں ہے۔ اس میں بہت کچھ حاصل کرنے کے بعد بھی تشنگی باقی رہتی ہے۔ میں نے زیر نظر کتاب میں اگرچہ اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ اس فن کی مکمل تفصیل جو کچھ بھی میرے سینے میں دَفن ہے برائے افادۂ عوام الناس نمایاں طور پر پیش کر دوں لیکن اپنی سمجھ سے بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی کچھ تشنگی سی محسوس کر رہا ہوں۔ اس کی صرف ایک وجہ میری کوتاہی نہیں بلکہ دامن کتاب کی کوتاہی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک نہایت ضخیم کتاب بھی اپنے معیار پر نہیں اتر سکتی۔ بہر حال میں جو کچھ بھی محسوس کر رہا ہوں، انشاءاللہ العزیز بشرط زندگی آئندہ کتاب میں پوری کروں گا۔

تاہم زیر نظر کتاب میں زمانۂ حال کی موجودہ ضرورتوں کے پیش نظر جہاں تک میرا خیال ہے میں نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر مکتب خیال کے لوگ اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے قبل میں نے اپنی کتاب "عملیاتِ عرفانی" میں قطع نظر عملیات کی بہتات کے قوانین عملیات پر زیادہ زور دیا ہے جس میں عمل سے متعلق قریب قریب تمام باتیں مثلاً عمل کا مقصد، طریقۂ کار، اقسام عمل، پرہیز، بخورات اوقاتِ عمل، ایامِ عمل، خوراک، مقامِ عملیات، لباس، نقش و تعویذ کے سلسلے میں اقسامِ قلم، روشنائی کی قسمیں، تعویذ کے لئے دھاگوں کا استعمال

حصارِ عمل، ابجد قمری، آیات کی جگہ نقوش ابجد کا استعمال، گردش سیارگان ساعتِ سیارگان، عناصرِ اربعہ کا سیارگان کے ساتھ تعلق، سعد و نحس سیارگان اور اس سے متعلق بخورات وغیرہ کو نہایت تفصیل کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ جہاں اس کتاب میں قوانین اور عملیات سے متعلق جملہ لوازمات کی مکمل تشریح پیش کر دی ہے۔ وہاں زیر نظر کتاب میں زمانۂ حال کے پیش نظر مختلف قسم کے تمام تر عملیات کو پیش کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ کتاب ہٰذا کے بعض عمل کو مکمل کرنے کے لئے کوئی دشواری حائل ہو اس لئے گذارش ہے کہ اس کی تکمیل کے لئے کتاب "عملیات عرفانی" کا مطالعہ فرمائیں۔ خدا نے چاہا تو آپ کا دلی مقصد ضرور پورا ہوگا لیکن جیسا کہ میں اسی کتاب میں اس سے قبل بتا چکا ہوں کہ علم عملیات بزرگانِ دین اور پابند شریعت علماء کا علم ہے۔ یہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔ بازار کی ہر کتاب کو خرید کر اس پر قوانین عملیات سے ہٹ کر عمل کو پورا کرنے کی کوشش کرنا سوائے تضیع اوقات کے اس کا کوئی حاصل نہیں۔ اثر تو ہر کتاب کے ہر عمل میں ہے اور اُسے ہر شخص کر سکتا ہے۔ لیکن صحیح طریقہ اس کے لوازمات اور قوانین کا انصرام ہے جو یا تو لوگ جانتے نہیں یا بہ صورت دیگر جان کر بھی اسے نظر انداز کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے انھیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

بادی النظر میں اکثر لوگ عملیات کو تفریحی مشغلہ سمجھتے ہیں۔

لیکن انھیں یہ سمجھنا چاہئے کہ انسان کے لئے یہ مالک حقیقی کا ایک نہایت ہی گرانقدر اور بیش بہا انمول تحفہ ہے۔ اب اس کے لئے کتب کا صحیح انتخاب کرنا یہ ان کا اپنا دانشمندانہ فعل ہے۔ اور پھر صحیح انتخاب کے بعد صحیح عمل سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ ایسے ہی لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔

امید ہے کہ ارباب بینش اس سلسلے میں کافی سوجھ بوجھ سے کام لے کر صحیح طریقۂ کار اختیار فرمائیں گے۔

کلیم الہ آبادی

روحانیت

آج کے اس مادّہ پرست دور میں جبکہ روحانیت ہم سے کوسوں دور ہے۔ اگرچہ مادّیت ہی ہماری نگاہوں میں سب کچھ ہے تاہم انسانی زندگی روحانیت کے بغیر نہ صرف بے کیف بلکہ مُردہ ہے۔ انسان مجہول ہے خطرات اور وسوسے ہمیشہ اس کے قلب میں گردش کرتے رہتے ہیں۔

ارباب حقیقت نے اس جبلّت اور فطرت کو کالعدم کرنے کے طریق دریافت کئے ہیں۔ نقوش مجازی کو وحدانیت سے ہم آغوش کر دینے کا نام روحانیت ہے۔

خواہ کچھ بھی سہی مادّہ پرستی کے باوجود انسانی زندگی سراپا روحانیت سے معمور ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کا سہارا لینا ہی پڑتا ہے جس کا پہلا سبق صداقت قلب کے ساتھ اللہ کی ادائیگی ہے جس کا عامل اپنے قلب میں ہمیشہ ایک کیف اور نورٌ پاتا ہے اور حقیقی جلوے اُس کی آنکھوں میں جلوہ طرازی کرتے ہیں۔

استعانت

سوائے خداوند قدوس کے اپنے کسی معاملے میں دوسروں سے مدد مانگنا شرک ہے اور شرک ایک ایسا گناہِ عظیم ہے جس کے متعلق صاف صاف حکم ہے کہ خداوند کریم توبہ استغفار کے بعد سب گناہ معاف کر دیتا ہے مگر مشرک کی کسی حالت میں بخشش نہیں ہے۔

اس قدر گناہِ عظیم کو آج بات بات میں پیش کر دیا جاتا ہے اور ایک مسلمان کو اسلام سے اس طرح خارج کر دیا جاتا ہے کہ پھر اس کی نجات

ناممکن ہے۔ شرک کے معنی یہ ہیں کہ خداوندِ کریم کے مقابلے میں دوسرے کا نام لیا جائے۔ ورنہ بصورت دیگر نیک لوگوں سے کسی قسم کا عارضی سہارا یا مدد چاہنا تو شرک نہیں ہو سکتا۔ ہم کسی کو نیک اس لئے جانتے ہیں کہ وہ خدائے واحد کا تابعدار اور حکم ماننے والا ہے۔ حضور سرورِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلّم کی ازواج مطہرات میں کسی بات پر کچھ شکر رنجی ہو گئی اس کا مفصّل تذکرہ تو تفاسیر اور احادیث سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کا مختصر بیان قرآن شریف کے اٹھائیسویں پارہ سورہ التحریم رکوع ایں ہے

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

"اور اگر ان پر زور باندھو۔ تو بیشک اللہ اُن کا مددگار ہے۔ اور جبریل اور نیک ایمان والے، اور اُس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں:"

اس آیت پاک میں خدائے تعالےٰ نے امداد کرنے والوں کی فہرست بتادی جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا اسمِ مبارک نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ازواج مطہرات کا معاملہ ہے اور حضورؐ اس میں فریق ہیں۔

ہم جب کسی بزرگ سے اپنی مشکلات میں امداد چاہتے ہیں تو یہ عقیدہ نہیں ہوتا کہ وہ خدا ہے بلکہ خدا کا نیک بندہ ہے اور اسے خدا کا مقرّب جان کر اور اپنی ذات سے بہتر مان کر فرشتوں، صالحین اور مومنین سے دُعا کی امداد چاہنا شرک نہیں ہے۔ خدائے پاک نیک بندوں کی دُعا قبول فرماتا ہے۔

ہم مزاروں پر جا کر یہی کہتے ہیں کہ اے صاحبِ قبر آپ خدا کے مقبول بندے ہیں، خدائے پاک آپ کی دُعا قبول کرتا ہے۔ آپ خدا کے حضور میں ہمارے لئے دُعا فرمائیں کہ وہ ہماری مصیبت کو ٹال دے۔

ذَالِكَ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ٥

پس ظاہر ہے کہ خداوندِ کریم کے نیک اور مقرب بندے سفارش کرتے ہیں لیکن ہر حال میں مدد کرنے والا صرف ایک اللہ ہے۔

اسمِ ذات

بعض حضرات اسمِ ذات کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ انھیں معلوم ہو کہ اسمِ ذات اللہ ہی ہے۔ اس کے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں۔

بزرگانِ دین نے جس قدر اسمِ ذات تحقیق کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اسمِ ذات کی ہو اس میں اللہ ضرور شامل ہوگا۔ یہاں تک کہ اسمائے حُسنیٰ میں بھی اسم اللہ ضرور شامل ہوگا۔ اس کی سب سے اہم دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ بہرحال اللہ ہی رہتا ہے۔

اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا، ل، ل، ہ) اس میں سے پہلا حرف الف گرا دو تو باقی للہ رہ گیا۔ جو بہرحال اسم ہے یعنی للہ (ل، ل، ہ)

قرآن پاک میں ہے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ٥

اب دوسرا حرف ل گرا دو تو لہ رہ گیا (ل، ہ) یہ بھی خدا کا نام ہے۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اب دوسرا ل بھی گرا دو تو صرف ہ رہ گیا یہ بھی خدا ہی کا نام ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے۔ اور نہ اسم ذات پر کامل دلیل ہے اور کسی میں شان نہیں کہ ہر تبدیلی میں اس کی ذات میں فرق نہ آئے۔

آپ کوئی بھی اسم اسمائے الٰہیہ میں سے لیں اس کے حرف یا حروف گرا دینے میں وہ اسم بے معنی ہو جائے گا۔ اللہ کی صفت کامل یہی ہے کہ وہ بہر حال تغیّر و تبدّل کے بعد بھی اللہ ہی رہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک تغیر و تبدل اور نقصان سے پاک ہے۔ یہ خصوصیت اللہ کے نام میں ہے کہ حرف گرا دینے کے بعد بھی اس کی معنوی حیثیت قائم رہتی ہے اللہ لِلّٰہ لَہٗ ھُو یہ سب بامعنی اور اسم ذات پر منطبق ہیں۔ اللہ باقی کے یہی معنی ہیں کہ اللہ ہر حال میں باقی رہے گا۔

اسمائے حسنیٰ

قرآن پاک کی ایک آیت کا ترجمہ ہے کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے وسیلہ سے دُعا مانگا کرو۔ دوسری جگہ اسمائے حسنیٰ کا بیان قرآن پاک میں ہے اللہ۔ خالق۔ باری۔ مصوّر یہ چار نام اسمائے حسنیٰ ہیں ہیں۔ ان کے اعداد ۱۳۴۶ ہیں۔

واضح ہو کہ یہ خدائے قدوس کا فرمان ہے۔ اس کا تعلیم کیا ہوا عمل ہے یہ بزرگوں کا عطیّہ ہے۔ میرا عقیدہ اور ایمان ہے کہ بزرگانِ دین کے بتائے ہوئے قوانین بھی الہامی ہوتے ہیں اور خدائے ربّ العزّت کی طرف سے ہی ان کو بشارت

ہوتی ہے۔

حضرت مولانا رومؒ مثنوی شریف میں اسی کو فرماتے ہیں کہ

؎ گفتہ او گفتہ اللہ بُود گرچہ از حلقوم عبداللہ بُود

یعنی بزرگان دین واقعی عبداللہ ہیں مگران کا کہنا گویا اللہ کا ہی کہنا ہے، محنت کرو جس نے پایا ہے محنت سے ہی پایا ہے خدا کی نعمتیں اور برکتیں بڑی محنت اور مشکل سے ملتی ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ فرماتے ہیں:

ومن طلب العلی سھر للیالی

اگر تم کو بلندی اور ترقی کی ضرورت ہے تو راتوں کو جاگا کرو۔ باوضو پاکیزہ وستھرے کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ اور پاک وصاف کمرے میں بیٹھ کر تنہائی میں خلوص قلب کے ساتھ روزانہ ۱۳۴۶ مرتبہ پڑھو۔ اوّل وآخر پانچ پانچ بار درود شریف رات کے بارہ بجے کے بعد پڑھا کرو پھر دیکھو کہ خدا کے نام میں اثر ہے کہ نہیں۔ زیادہ نہیں صرف چودہ دن تو پڑھ کر دیکھو۔ مشہور شاعر عرفی کا ایک شعر ہے

؎ عرفی اگر بہ گریہ میسر شوے وصال
صد سال می تواں بہ تمنا گریستن

یعنی اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ رونے سے محبوب مل جائے گا تو میں سو برس تک رونے کو تیار ہوں۔ دس پانچ روز کوئی عمل اُچٹتے ہوئے دل سے پڑھا نہ پڑھا اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

صداقت اور عمیق قلب سے جو عمل پڑھو گے اس کا صِلہ ضرور

ملے گا جو مانگو گے پاؤ گے۔ سچ تو یہ ہے کہ خدا سے ہمیں بھیک مانگنی نہیں آتی۔

درود شریف

ترمذی شریف کی ایک حدیث مبارکہ حضرت ابی بن کعبؓ سے بہ سند صحیح درج ہے کہ:

ایک مرتبہ حضرت ابیؓ نے عرض کیا کہ میں درود شریف بھی پڑھتا ہوں اور دیگر وظائف بھی لہٰذا آپؐ ارشاد فرمائیے کہ میں ان وظائف میں درود شریف کا کس قدر حصّہ رکھوں۔

آپؐ نے فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے۔ مگر درود شریف زیادہ کرو تو بہتر ہے۔ حضرت ابیؓ بن کعبؓ نے عرض کیا کہ نصف حصّہ درود شریف کا اور نصف حصّہ وظائف کا۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے مگر زیادہ کرو تو بہتر ہے۔ آخر میں ابی بن کعبؓ نے عرض کیا پھر تمام وظائف ختم کر کے صرف درود شریف ہی پڑھا کروں۔

جس کے جواب میں حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ پھر تم کو کوئی فکر، کوئی پریشانی اور کوئی مصیبت نہ رہے گی۔

پس ثابت ہوا کہ درود شریف کی کثرت ایک ایسا عمل ہے جس کی تصدیق قرآن پاک، حدیث مبارکہ اور تمام بزرگانِ دین کے اقوال و افعال سے ہوتی ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو پیر کامل اور خضرِ طریقت نہ ملے تو وہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرے جو خدا تک پہونچانے کو کافی ہے۔ پھر عملیات اور وظائف وغیرہ میں درود شریف کا لازمی ہونا سونے پر سہاگہ ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ درود شریف بذاتِ خود اپنے تئیں ایک عمل ہے۔

مختلف الخیال حضرات

دُنیائے عمل

دُنیائے عملیات میں تین قسم کے مختلف الخیال حضرات پائے جاتے ہیں۔

اوّل وہ لوگ ہیں جو سرے سے عملیات وغیرہ کے قائل ہی نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کے متعلق کچھ کہنا اور بے کار بحث میں پڑنا اصل میں تضیع اوقات کے برابر ہے نہ ماننے والے تو (نعوذ باللہ) خدا کو بھی نہیں مانتے۔

دوسرے وہ اصحاب ہیں جو بذاتِ خود عمل کرتے ہیں یا عاملین کو نذرانہ دے کر عمل کراتے ہیں مگر انھیں خاطر خواہ کوئی کامیابی نہیں ہوتی جس سے وہ بددِل ہو جاتے ہیں۔

تیسرے وہ لوگ جو عمل سے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

ہر عوام کی توجہ دوسری قسم کی شخصیتوں کی طرف منعطف

کراتے ہیں جو عمل کرنے یا دوسروں سے کرانے پر محروم اثر رہتے ہیں۔
ہمارا اردوئے سخن ان کی طرف بھی ہے جو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے اکثر حضرات کو اس بات کی شکایت رہتی ہے کہ انہیں عمل سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ان کے لئے یہ عرض کر دینا کافی ہے کہ ان کی ناکامی میں عمل کا کوئی قصور نہیں ہے بلکہ خود ان کی کوتاہی ہے واضح ہو کہ بے ترتیبی اور قانون عمل کی پابندی نہ کرنے سے عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ اگر قاعدے سے عمل کیا جائے تو کبھی بے کار نہ ہوگا۔

اس سے قبل میں نے اپنی کتاب عملیات عرفانی میں قطع نظر عملیات کی بہتات کے قوانین عملیات پر کافی سے زیادہ زور دیا ہے۔

عمل سے متعلق اس کا مقصد، طریقۂ کار، اقسام، پرہیز، بخورات، اوقات عمل، خوراک، ایامِ عمل، مقامِ عملیات، لباس، نقش و تعویذ تحریر کرنے کے لئے اقسام قلم، روشنائی کی قسمیں، تعویذ کے لئے دھاگوں کا استعمال، حصارِ عمل، ابجد قمری، ابجد شمسی، آیات کی جگہ نقوش، ابجد کا استعمال وغیرہ کے علاوہ گردشِ سیارگان، ساعتِ سیارگان عناصر اربعہ کا سیارگان سے تعلق، سعد و نحس سیارگان اور اس سے متعلق بخورات وغیرہ وغیرہ کو نہایت ہی تفصیل کے ساتھ پیش کر دیا گیا ہے۔

جہاں اس کتاب میں اِن قوانین اور عملیات سے متعلق جملہ کی مکمل اور جامع تفصیل و تشریح پیش کر دی ہے وہاں زمانۂ حال کی ضروریات کے پیشِ نظر مختلف قسم کے تمام تر عملیات تسخیر ہمزاد و حُبّ

استخارے، وظیفے وغیرہ پیش کرتے ہیں کسی قسم کی ذرا بھی کوتاہی نہیں کی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ زیر نظر کتاب کے بعض عمل کو انصرام و اختتام تک پہنچانے کے لئے کوئی دشواری حائل ہو لہٰذا گذارش ہے کہ وہ اس کی تکمیل کے لئے "عملیات عرفانی" کا ضرور مطالعہ کریں جس میں قوانین و ضوابط عمل کی مکمل معلومات کے ساتھ آپ کے حسب منشاء دیگر بہت سارے کارآمد وظائف و عملیات وغیرہ بھی ملیں گے۔ انشاء اللہ العزیز آپ کا ہر دلی مقصد ضرور پورا ہو گا۔

لیکن جیسا کہ میں نے اپنی کتاب "عملیات عرفانی" میں اس سے قبل بتا دیا ہے کہ بازار کی ہر چھوٹی بڑی کتاب خرید کر قوانین عملیات سے ہٹ کر اس پر عمل کر کے اس سے کامیابی کی امید رکھنا جوئے شیر لانے کے مصداق ہے۔ میں یہ اچھی طرح جانتا ہوں کہ بہت سارے لوگ لوازمات عملیات اور قانون سے دور رہ کر بہت کوشش کرتے ہیں لیکن اس کا نتیجہ جیسا کہ ظاہر ہے کہ سوائے ناکامی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

بادی النظر میں اگر لوگ اسے ایک کھیل یا تفریح طبع کا سامان تصوّر کرتے ہیں جس کا انجام بجائے فائدہ کے ایک بھیانک صورت میں ظاہر ہوتا ہے واضح ہو کہ عملیات وغیرہ انسان کے لئے مالکِ حقیقی کا گراں قدر اور بیش بہا انمول تحفہ ہے عمل کے لئے کتب کا صحیح انتخاب کرنا

یہ عامل کا اپنا دانشمندانہ فعل ہے۔ صحیح انتخاب اور صحیح عمل کرنے والے لوگ ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر اپنی منزل پر پہونچ جاتے ہیں۔

لہٰذا بر بنائے حالات مذکورۂ بالا ہر عمل کی ابتدا سے پہلے نہ صرف عمل کے ہر پہلو پر غور کر لیا جائے بلکہ اسے مختلف زاویۂ نگاہ سے جانچ لیا جائے۔ اور اس کے ہر اصول، طریقۂ کار اور لوازمات عمل کا بھی بطور خاص خیال رکھا جائے۔ اگر ان تمام باتوں کو مدِ نظر رکھا گیا تو یقیناً آپ کا ہر عمل تیر بہدف ثابت ہو گا۔

امید واثق ہے کہ ارباب حل وعقد اس سلسلہ میں کافی سوجھ بوجھ سے کام لے کر صحیح طریقۂ کار اختیار فرمائیں گے۔

وضاحتِ عملیات

اقسام

علمِ عملیات وہ بحرِ بیکراں ہے جس کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے بعد بھی لوگوں کو تشنہ دیکھا گیا ہے۔ عاملین نے اس کے پیچھے اپنی ساری زندگی تباہ کر دی لیکن حسبِ منشاء کامیابی حاصل نہ کر سکے۔

علم ریکھا، رمل، جفر، نجوم، ہمزاد اور علم النفس، نقوش کے ساتھ علم قافیہ، علم الخال، وغیرہ یہ سب ایک ہی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

ان تمام علوم پر خامہ فرسائی کرنے کے لئے ایک بہت ہی بڑی اور ضخیم ترین کتاب بھی اس کے مقصد کو پورا نہیں کر سکتی۔

تسخیر ہمزاد

تخلیقِ کائنات کے بعد مالکِ حقیقی نے نظام عالم کو اس طرح جاری و ساری رکھا ہے کہ اس کی مخلوق ہمیشہ ایک دوسرے کی محتاج رہے۔ طبعی طور پر انسان ایک دوسرے کا متضاد واقع ہوا ہے۔ اور حقیقتاً دنیا کے انتظام کو حسن و خوبی کے ساتھ برقرار رکھنے کے لئے مصلحت ایزدی ہر طرف کارفرما ہے جس کو سمجھنا انسانی عقل سے باہر ہے۔ آج کے مادّہ پرست دور میں ہر شخص نہایت ہی آسانی کے ساتھ دولت سمیٹنے کی فکر میں سرگرداں نظر آتا ہے۔ تسخیر ہمزاد کی تلاش ہر آدمی کو ہے جس کا براہِ راست تعلق قطع نظر مادّہ پرستی کے یکسر رُوحانیت سے ہے۔ ہمزاد کا مطیع کرنا جس قدر عوام نے سہل اور آسان سمجھ لیا ہے۔ حقیقتاً وہ اس قدر آسان نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ تسخیر ہمزاد بہت مشکل کام ہے۔ بعض اوقات اس میں خطرات بھی پیش آتے ہیں۔

اگرچہ میں ہمزاد کا عامل نہیں لیکن اپنے علم کی بنا پر مجھے اس سے بہت کچھ مناسبت ہے۔ دیگر عاملین کے علاوہ مجھے اپنے بزرگوں سے اس سلسلہ میں جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے چونکہ وہ کلامِ ربّانی اور احادیث کا ماخذ ہیں اس لئے میں ان پر پُورا اعتماد اور ایمان رکھتا ہوں۔

دستِ غیب

تسخیر ہمزاد کی طرح دستِ غیب کے عمل کے لئے بھی ہر شخص کوشاں نظر آتا ہے مگر لوگ اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر دستِ غیب اتنی ہی ارزاں چیز ہوتی تو نظام عالم کا برقرار رہنا مشکل ہو جاتا کیونکہ ہر شخص دستِ غیب کے عمل سے اپنا خرچ بہ آسانی حاصل کرلیتا۔ نہ کسی نوکری کی ضرورت ہوتی اور نہ ہی تجارت کو ضروری سمجھا جاتا۔

لیکن اس کے یہ معنی بھی نہیں ہیں کہ دستِ غیب نہیں ہے، دستِ غیب ہے۔ اور ضرور ہے۔ لیکن اس قدر آسان نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے اپنے عمل کے زور سے پوشیدہ دفینہ حاصل کرلے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس کا عمل مشکل ہے۔ دستِ غیب وغیرہ ان بزرگوں کو حاصل ہوتا ہے جو خود جو کی روٹی کھاتے ہیں اور کمبل اوڑھتے ہیں۔ وہ دوسروں کی امداد کیلئے خداوندِ کریم سے طلب کرتے ہیں اور خداوندِ کریم انہیں دیتا ہے۔ اکثر بزرگوں سے مجھے تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے عمل عطا ہوئے ہیں جو اپنے علم کی بدولت آج بلا کسی محتاجی کے آرام و آسائش کی پر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔

میں خدا کے نام کی تاثیر اور عملیات کے اثر کا قائل ہوں تسخیرِ ہمزاد اور دستِ غیب کے عامل کی زندگی ایک ایسا معمّہ ہوتی ہے جس پر لوگ ششدر و حیران رہ جاتے ہیں۔ عوام کی نگاہوں میں ان کی زندگی ایک

معمہ لاینحل ہو کر رہ جاتی ہے۔

تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے مختلف عملیات ہیں اور اس کے اثرات کم وبیش علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کی کامیابی وکامرانی کا تمام تر انحصار عامل کا حُسنِ عمل اور طور طریق کی پاکیزگی پر ہے۔ جیسا کہ عوام جانتے ہیں کہ ہر کام کی معمولی سی لغزش یا تو کام کو بگاڑ دیتی ہے یا پھر بصورتِ دیگر اس میں وہ صفائی اور خوبی پیدا نہیں ہوتی جو ہونی چاہئے۔ اگرچہ کام ہو جاتا ہے۔

بالکل یہی صورت عمل کی ہے جس کے لئے لوازمات ضروری کے ساتھ اعتقاد، حُسنِ عمل، پرہیز گاری اور پاکیزگی نہایت ہی ضروری ہے۔ نظام العمل کے صحیح طریقے اور اس کی پوری پابندی کرنے والوں نے پوشیدہ دفینہ اور پوشیدہ خزانہ بھی حاصل کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے عاملین کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اس کے ہلکے سے اثرات سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کا کوئی کام نہیں رُکتا۔ انہیں کسی کے سامنے گداگری نہیں کرنی پڑتی ہے۔ جو بھی مشکل سے مشکل کام بھی ان کے سامنے آجاتا ہے اس کا انتظام غیب سے ہو جاتا ہے۔ کتاب ہٰذا میں تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے جو عملیات درج کئے گئے ہیں ان میں سے اکثر وبیشتر کے ذریعہ خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ عملیات آسان سے آسان اور مشکل سے مشکل بھی ہیں۔ چنانچہ تحریر کردہ عملیات میں سے اپنے انتخاب کے مطابق قوت برداشت کے تحت دائرۂ قوانین میں رہ کر اگر عمل کیا جائے تو خاطر خواہ کامیابی حاصل کر کے دنیا کا ہر سکھ حاصل

کیا جا سکتا ہے۔ اُمید ہے کہ عوام اس سے اپنی مرضی کے مُطابق استفادہ کریں گے۔

عملیاتِ ہمزاد

اس عمل کے لئے سب سے پہلے زکوٰۃ نہایت ہی لازمی اور ضروری ہے۔ جب تک زکوٰۃ ادا نہ ہو گی عمل ہرگز اثر نہ کرے گا۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اس کی زکوٰۃ ہے۔ تعداد میں سوا لاکھ چالیس روز میں ختم کرے حساب سے روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ بعد ازاں روزانہ آٹھ سو اٹھارہ بار پڑھیں اور منتظر رہیں۔

انشاء اللہ العزیز اکیس ۲۱ روز کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہو گا۔

دوران زکوٰۃ میں گوشت کسی قسم کا نہ کھائیں۔ پیاز لہسن اور مولی سے پرہیز کریں۔ دودھ دہی کھا سکتے ہیں (یہ عمل تنہائی میں بیٹھ کر پڑھیں)

دیگر عمل موکل

سورہ یٰسین شریف شروع سے پہلی مبین تک حفظ کرنے کے بعد ایسی مسجد تلاش کریں جس میں چھت نہ ہو ایسی مساجد اکثر عیدگاہ کی ہوتی ہیں۔ بعض جگہ صرف چبوترہ بنا کر اسے مسجد بنا لیا جاتا ہے غرض کہ ایسی مسجد میں پڑھیں جس پر چھت نہ ہو۔

مغرب کی نماز کے بعد اس کا وقت ہے۔عروج ماہ میں جمعرات کی شب سے
اسے شروع کریں (یعنی بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب)
پڑھتے وقت لباس صاف ستھرا اور پاکیزہ ہو۔
اپنے کپڑوں میں خوشبو بھی ملا کریں۔
عمل پڑھتے وقت خوشبو کا جلانا بھی نہایت ضروری ہے۔
اب سورۂ یٰسین کو شروع سے پہلی مبین تک ایک سو ایک مرتبہ
پڑھیں (اوّل و آخر سات بار درود شریف ضرور پڑھیں) جب تعداد ختم ہو جائے
تو فوراً کھڑے ہو جائیں۔ پہلے اس کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچائیں
پھر یٰسین شریف کے موکلوں کو بخشیں اور اس طرح دُعا کریں کہ "اے رحمت اللعالمین
رحم فرما اور اس سورۂ شریف کے موکلوں کو میرے سپرد فرما" یہ دُعا
قلب کی نہایت ہی گہرائیوں کے ساتھ کی جائے۔ اب عمل ختم ہوا۔
انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں موکل حاضر ہوں گے۔
(اس وظیفہ کو روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔ وظیفہ کے
دوران گوشت، لہسن، پیاز اور مولی ہرگز نہ کھائیں۔)

خُفیہ خزانہ

پچاس روز تک روزانہ چالیس مرتبہ (اوّل و آخر
تین تین بار درود شریف کے ساتھ) سورۂ مزمل شریف باوضو تنہائی
اور تاریکی میں پڑھی جائے۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ چار آدمی سیاہ پوش

کسی نہ کسی طریقہ سے ملاقات کریں گے۔ بعض اوقات آدمی ان کو دوست یا عزیز سمجھ لیتا ہے اور دھوکہ کھا جاتا ہے۔ حقیقت میں یہ موکل ہوتے ہیں اور ان کی تعداد چار سے کم نہیں ہوتی۔

جب ان سے ملاقات ہو تو ہر قسم کے سوالات کے ذریعہ ان سے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل جتنا ہی بظاہر سیدھا سادا معلوم ہوتا ہے اتنا ہی سریع التاثیر ہے۔

اگر باقاعدگی کے ساتھ اس عمل کو کیا جائے تو عاملین کو اس کے موکلین خفیہ خزانہ بتا دیتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے عمل میں بے احتیاطی ہو گئی ہو اور اس سے عمل کمزور ہو گیا ہو تو خواب میں ملاقات کرنا لازمی ہے۔ خواب کی بات یاد رکھی جائے وہ بڑے کام کی بات ہو گی۔

دستِ غیب

عصر اور مغرب کے درمیان روزانہ ۱۲۵ ۳ مرتبہ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ آسمان کے سائے میں یعنی اوپر چھت وغیرہ نہ ہو باوضو برہنہ سر پڑھا جائے۔ چالیس روز میں فتوحات غیبی ہوں گی اور ایسی جگہ سے نفع حاصل ہو گا جہاں نگاہ بھی نہ پہونچے۔

اگر خداوند کریم ہمت دے تو چالیس روز کے بعد اس عمل کے خاص اثرات ظاہر ہوں گے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہمیشہ اس کا وِرد جاری رکھے تو عامل کسی دوسرے عمل کا ہرگز محتاج نہ رہے گا۔

دیگر عمل ہمزاد

اس عمل کو پڑھتے وقت ٹوپی، کرتا، اور پائجامہ وغیرہ اپنا لباس سب اُلٹا پہنیں۔ یہ عمل رات کے آخری حصّہ میں اُس وقت کیا جائے جب دُنیا والے سو رہے ہوں۔ پڑھنے والی جگہ پر کوئی دوسرا نہ ہو۔

روشنی کے لئے چراغ، لالٹین یا لیمپ وغیرہ جلا لیں اور یہ کلام "میمر کا نمحرّ لا ھلا مُسب" ایک ہزار نو سو انیس مرتبہ پڑھیں۔ تعداد کا بہت خیال رہے۔ اگر تعداد میں کمی بیشی ہو گی تو اثر نہ ہو گا۔ یہ عمل انیس روز تک پڑھیں۔ خدا نے چاہا تو ہمزاد حاضر ہو گا۔

عمل بالکل صحیح پڑھا جائے۔ کسی اَثر کے تحت دل پر خوف کا غلبہ نہ ہونے پائے۔ اس میں کھانے پینے کے لئے کوئی پرہیز نہیں ہے۔

دیگر مطیع ہمزاد

اس عمل میں صرف پرہیز کی کڑی شرط ہے۔ چالیس روز تک صرف دال اور روٹی ایک ہی قسم کی کھانی ہو گی۔ جس اناج کی روٹی اور جس قسم کی دال پہلے دن سے کھانا شروع کریں وہی خوراک آخر تک رہے کوئی تبدیلی اس میں نہ ہو۔ احرام کے طور ایک کپڑا استعمال کریں جو آدھا باندھیں اور آدھا اوڑھ لیں۔ یہ قید عمل پڑھنے کے وقت تک ہے۔ بعد عمل اپنا ہر قسم کا لباس استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ عمل رات کے بارہ بجے کے بعد کرنا ہو گا۔ پڑھنے کی جگہ پر کوئی دوسرا نہ ہو۔

سرسوں کے تیل کا چراغ جلا کر اپنی پُشت کی طرف رکھو تاکہ تمہارا سایہ

تمہارے سامنے رہے۔ اور گردن کی رگ پر نظر رکھتے ہوئے روزانہ سات سو ستہتر (۷۷۷) مرتبہ یہ آیت شریف پڑھا کریں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اوّل اور آخر سات سات بار درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے۔ دورانِ عمل میں پابندیِ شرع لازمی ہے۔ حرام سے بچیں۔ جھوٹ نہ بولیں۔ گالی نہ دیں۔ نماز پابندی سے پڑھیں۔ بائیسویں دن مختلف صورتیں سامنے آئیں گی مگر ان سے کسی قسم کا خوف نہ کریں وہ تمہارے قریب نہیں آسکتیں بلکہ دور ہی رہیں گی تم تماشہ دیکھتے رہو اور عمل پڑھتے رہو۔

چالیسویں دن بہ حکم خدا ہمزاد سامنے آکر اظہارِ اطاعت کرے گا آپ اس سے عہد و پیمان لے لیں۔

دیگر عمل موکّل

چاند کے کسی بھی مہینے کی تیرہ تاریخ کو جب چاند آسمان پر نمودار ہو تو آپ چارپائی پر پاؤں پھیلا کر اس طرح لیٹیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو (کھانے پینے اور ضروری کاموں سے پہلے ہی فارغ ہولیں) اب چاند پر نظر کر کے تین سو مرتبہ پڑھیں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝

اس کے بعد دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ۔ اسی طرح روزانہ ایک کا اضافہ کرتے جائیں۔ اس طرح پورے تیس روز تک یہ عمل روز کریں۔ تیس دن میں جب آپ کا یہ عمل پورا ہو جائے گا تو ایک شخص آپ سے ملاقات

کرے گا۔ اس کی آنکھیں سُرخ ہوں۔ یہی اس کی پہچان ہے۔

یہ شخص بالکل اجنبی ہوگا جس کو آپ نے اس سے قبل کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ آپ اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیں اور یہ اقرار لیں کہ میں جب یہ عمل پڑھوں اس وقت آپ کو آنا ہوگا۔ وہ وعدہ کرے گا آپ اس کا ہاتھ چھوڑ دیں۔ اب آپ جب بھی یہ آیت پڑھیں گے وہ فوراً حاضر ہوگا اور آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

واضح ہو کہ چاند روزانہ ایک وقت پر طلوع نہیں ہوتا۔ اس لئے آپ عمل اس وقت شروع کریں جب چاند سامنے آجائے۔ اگر کسی دن ابر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں جبکہ چاند نظر نہیں آتا تو مغربی سمت نظر کر کے آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور جب چاند نظر آجائے تو پھر یکم سے ۱۴ تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں۔ اس میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔

دیگر تسخیر موکل

سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ چالیس روز رات کے وقت تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کرے۔ چالیس روز میں جملہ سوا لاکھ ہوتا ہے۔ اس کا پرہیز یہ ہے کہ عمل کے دوران چاول یا روٹی بے نمک کے کھائے چالیس روز میں موکل حاضر ہوں گے۔

وہ جس قدر دینے کا وعدہ کریں گے صبح کو تکیہ کے نیچے پائیں گے۔

اگر یہی عمل ہمیشہ جاری رکھو گے تو جو کچھ بھی موکل سے مانگو گے

اُسے پُورا کریں گے۔

دیگر عمل تسخیر موکّل

چاند کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھ کر صبح کی نماز سے قبل غسل کرے اور با وضو ہو کر صبح کی نماز کی ادائیگی کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھے۔

اسی طرح آدھی رات کو اُٹھ کر بعد غسل و وضو کے دو[۲] رکعت نماز کی ادائیگی کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰہ ہزار مرتبہ پڑھے اور اسی طرح ہر نماز واجب کے بعد چودہ[۱۴] روز عمل کرے۔

اب پندرھویں روز پھر جمعرات ہو گی لہٰذا غسل کے بعد تمام رات میں پندرہ ہزار مرتبہ اسے پڑھے یَاھُوَ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا۔ اس کے بعد اس دُعا کو ہزار مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَنِیْ جُنُوْبَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اس کے پڑھتے ہی دیوار پھٹے گی اور تین موکل ظاہر ہوں گے اور سلام کریں گے اور کہیں گے کہ اے عبد صالح تیرا مطلب پورا ہوا تیری مُراد حاصل ہوئی۔

پہلا کہے گا میرا نام عبدالواحد ہے، چونکہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تُو نے پڑھا میں حاضر ہوا جو کچھ تُو کہے گا میں کروں گا اور جس جگہ کہے گا تجھے ایک لمحہ میں پہونچا دوں گا۔

پھر دوسرا کہے گا میں عبدالصمد ہوں۔ تو نے اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھا اس لئے میں حاضر ہوا۔ تیرے لئے ہر قسم کا حلال کھانا حاضر کروں گا۔

اس کے بعد تیسرا کہے گا کہ نام میرا عبدالاحد ہے۔ چونکہ تو نے کفواً احد پڑھا ہے لہٰذا میں حاضر ہوا۔ میں پوشیدہ باتوں کا اظہار تجھ پر کروں گا اور کیمیا وغیرہ سے آگاہ کروں گا۔

یہ کہہ کر وہ سب غائب ہو جائیں گے اور وقت ضرورت حاضر ہوا کریں گے۔ صاحب عمل کے لئے لازم ہے کہ ہر وقت طہارت کے ساتھ باوضو رہا کرے اور ہر روز بعد نماز صبح اوّل و آخر سو مرتبہ درود شریف کے بعد ہمیشہ سورۂ اخلاص کا ورد رکھے۔

عامل کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اکل کا خیال رکھے، حرام کاری اور دیگر گناہوں سے پرہیز کرے۔ اس عمل کے لئے اُستادِ کامل کی رہبری کے ساتھ ایمان کی پختگی نہایت ہی ضروری ہے۔ ورنہ عمل بیکار ہے۔

دیگر عمل موکل

یہ عمل صرف تین روز کا ہے۔ بدھ کی رات کو غسل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تحریر پڑھ کر زمین پر حصار کھینچے۔

قفل کردم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اور حصار کے اندر بیٹھ کر (اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے) اور ایک سو مرتبہ اسے پڑھے۔

یَا زَکِیُّ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ

اس کے بعد اسے ایک بار پڑھے۔

اَمْبَتْ بُہتَ سُوَا ھَانِہٖ بُدّ وح سِوِسِنْدُ وُنی اَخْضَرُ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ بحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

اسی صورت سے تین تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔ کپڑوں پر خوشبو ملنے کے ساتھ عود و صندل بھی جلاتا رہے اور شیرینی بنام پیرانِ پیر دستگیرؒ پر فاتحہ دے کر شروع کرے۔

اس عمل کو کرنے کے بعد ایک صورت بہ شکل عورت نمودار ہوگی۔ وہ کہے گی مجھے کس لئے بلایا ہے۔ اسے جواب دیا جائے کہ "تو میری ماں ہے" چنانچہ عامل کو جب ضرورت ہوگی وہ حاضر ہو کر اُس کے احکام بجا لائے گی۔

دیگر مطیع ہمزاد

ہمزاد کو مطیع کرنے کے لئے اس عمل کو آفتاب طلوع ہوتے وقت نو مرتبہ پڑھے (اوّل و آخر تین تین بار درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے) اسی صورت سے شام کے وقت آفتاب غروب ہونے لگے تو اسے نو مرتبہ پڑھے۔

اس عمل کے لئے ضروری شرط یہ ہے کہ جب پڑھ چکے تو زمین پر گر پڑے تاکہ ہمزاد اس کا تابع ہو۔ یہ عمل چالیس روز کا ہے۔

احضروا حضروا حضروا یا ھمزادلہ المثل الاعلیٰ یا حیُّ یا قیُّوم یا ھمزادو للمسخرات بحقِ یا لطیفُ الم تر کیف مدّ ظلہ المشتہ یا رسولُ اللّٰہِ ہ

پوشیدہ دفینہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ط

(سورہ رعد) رکوع ۲ کلام پاک کی یہ آیت شریف نہایت ہی قوی اور زود اثر ہے بشرطیکہ پڑھنے والا ذرا ہمت سے کام لے۔

ترکیب یہ ہے کہ چالیس۴۰ روز تک چارپائی پر نہ سوئیں بلکہ زمین پر سوئیں نماز عشا کے فرض اور سنتیں پڑھنے کے بعد وتر نہ پڑھیں اب دنیا کے تمام کاموں سے فراغت حاصل کرنیکے بعد جب سونے کا وقت آئے تو وتر اور نفل پڑھ کر بستر پر سونے کیلئے لیٹ جائیں۔ اب نہ بات کریں اور نہ کھانا پینا کریں۔ داہنے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر اکتالیس مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھیں (اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں) اس کے بعد اسی حالت میں سو جائیں۔

اسی طرح تین چلّے فی چلہ چالیس روز کل ایک سو بیس پورا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی اثنا میں غیب سے کوئی دفینہ مل جائے۔ کوئی شخص کیمیا کا نسخہ آپ کو بتا دے اور آپ اس کے عمل سے مالا مال ہو جائیں یا کوئی اور دوسری صورت پیدا ہو۔ بہر حال زندگی بھر کا بندوبست غیب سے ہو جائے گا۔

اگر کسی وجہ سے آپ نے فرض بھی عشاء کے بعد سوتے وقت نہ پڑھا ہو تو فرض بھی اسی وقت پڑھ لیں۔ غرض اسی قدر ہے کہ نماز کے بعد فوراً وظیفہ شروع کر دیا جائے۔ پھر اس کے بعد کوئی کام نہ کریں اور کسی سے بات چیت بھی نہ کریں۔ سیدھے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوئیں۔ سونے کے بعد اگر دوسری کروٹ پلٹ جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اگر آپ وظیفہ پڑھ کر لیٹ گئے ابھی نیند نہیں آئی تھی کہ کوئی حادثہ پیش آگیا کہ جس میں اٹھنا اور بات کرنا نہایت ہی ضروری ہے تو پہلا عمل باطل ہو جائے گا اب پھر از سر نو وضو کرنے کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھ کر دوبارہ پڑھا جائے اور پھر سونے کے لئے لیٹا جائے۔ اس طرح جب نیند آجائے تو پھر عمل کا وقت ہو گیا، یعنی سو جانے کے بعد پھر کوئی حادثہ ہو گیا اور اٹھ کر بات چیت کی تو دوبارہ عمل کی ضرورت نہیں۔ نیند آنے سے قبل اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو عمل کو دُہرانا ہو گا۔

برائے تونگری

یَا مَالِكُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر وقت اس عمل کو برابر پڑھتے رہیں کوئی تعداد مقرر نہیں ہے مگر جس قدر بھی پڑھ سکیں خوب پڑھیں اور اپنے ستارے کی ساعت میں روزانہ رات کے وقت ایک ہزار بار پڑھیں اور (ضرورت کے وقت دن کو بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ستارے کی ساعت کا ہونا ضروری ہے) فقیر کو مالدار کر دینا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے نہایت ہی مجرّب ہے۔

دیگر امور متفرقہ

سورۂ مزمل شریف کی زکوٰۃ اگرچہ بہت مشکل ہے مگر ایک آسان ترکیب بھی ہے جو درج ذیل ہے

عروج ماہ میں بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھیں، پہلے دن یعنی بدھ کے روز روزہ رکھ کر رات کو بعد نماز عشاء قبل از وتر سر برہنہ قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں ۴۱ مرتبہ مزمل شریف پڑھیں اسی طرح جمعرات کے دن بھی روزہ رکھیں اور رات کو

حسب معمول بعد از نماز عشاء قبل از دو تر سر برہنہ کھڑے ہو کر صرف اکتالیس بار پڑھیں (اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھا جائے)

اسی طرح جمعہ کے روز بھی روزہ رکھ کر رات کو معمول کے مطابق بعد از نماز عشاء صرف بیس۲۰ مرتبہ سورۂ مزمل شریف معہ درود شریف کے پڑھیں اب زکوٰۃ ادا ہوگئی بعد زکوٰۃ جس کام کے لئے کھڑے ہو کر پڑھیں گے وہ کام بفضل ایزدی ضرور پورا ہوگا۔

دیگر امورِ مشکلہ

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی زکوٰۃ پانچ لاکھ بار پڑھنے پر ختم ہوتی ہے۔ پہلی بار سوا لاکھ مرتبہ ختم کر کے اللہ کی نذر کریں دوسری بار سوا لاکھ مرتبہ ختم کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کریں تیسری بار سوا لاکھ بار ختم کر کے صحابۂ کرام اور صلحائے اُمت کی نذر کریں چوتھی بار سوا لاکھ مرتبہ ختم کر کے تمام مسلمانوں کو بخش دیں۔ اب اس طرح عمل کرنے سے پانچ لاکھ بار ہو چکا اور زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اب روزانہ تیئیس۲۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ ہمیشہ عمل قابو میں رہے گا۔ گویا اس طرح جب آپ پانچ لاکھ بار زکوٰۃ کو ختم کرلیں گے تو جو کچھ بھی چاہیں گے وہ مل جائے گا۔

جب کسی کام کی ضرورت پیش آئے تو ترسٹھ۶۳ مرتبہ پڑھ کر اس کام کی نیت کریں فوراً وہ کام ہو جائے گا۔

دیگر عمل تسخیر

سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ حُب کے لئے بہت کام دیتی ہے۔ اگر کوئی شخص محبت کرے تو امراء اور بادشاہ تک مسخر ہو جاتے ہیں۔ اس کی زکوٰۃ ایک سو بیس روز میں ختم ہوتی ہے۔ کل باون ہزار

تین سو اڑتالیس بار پڑھنے کے لئے ایک سو بیس دن پر کم و بیش تقسیم کر کے پڑھی جائے۔ یہی اس کی زکوٰۃ ہے۔

عروج ماہ میں اسے جمعرات کے دن سے پڑھنا شروع کریں اس حساب سے جمعہ کے دن زکوٰۃ ختم ہو گی۔ ایک جگہ مقرر کر کے آخر تک وہ جگہ تبدیل نہ کریں۔ باوضو قبلہ رُخ ہو کر پڑھا کریں۔ پڑھتے وقت خوشبو لگانا ضروری ہے اس زکوٰۃ میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔

ایک سو بیس دن کے بعد زکوٰۃ کا عمل ختم کر کے کھیر پکا کر حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور موکلوں کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ زکوٰۃ کے بعد جس شخص کو بھی مسخّر کرنا ہو اس کے لئے تین دن تک اکیس بار روزانہ پڑھا کریں اور اختتام کے بعد اس کا نام لیں کہ الٰہی فلاں ابن فلاں کو مسخّر کر دے وہ بحکمِ خدا مسخّر ہو گا۔

دیگر عمل تسخیر

اسم یَا وَدُودُ حُب کے لئے بہت مشہور ہے اگر میری ترکیب سے پڑھیں گے تو بحکمِ خدا کامیاب ہوں گے۔ ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن بعد عصر اس عمل کو شروع کریں۔ اور ہمیشہ عصر اور مغرب کے درمیان ہی پڑھا کریں مسجد یا مکان کے گوشے میں بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصوّر کرتے ہوئے ایک ہزار چار سو مرتبہ اس اسم یَا وَدُود کو پڑھیں۔ پڑھنے سے قبل روزانہ ایک پیالہ شربت بنا کر اپنے پاس رکھ لیا کریں۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو اس پر فاتحہ دیکر کہیں کہ الٰہی اس کا ثواب اسم اعظم وَدُود کو پہنچے اور وہ شربت خود

پی لیا کریں۔ بعض مرتبہ صرف تین ہی روز میں مطلوب اس عمل سے حاضر ہو گیا ہے مگر اصل تعداد چالیس یوم کی ہے اس اثناء میں اگر مطلوب ہزار کوس پر بھی ہو گا تو بحکم خدا حاضر ہو گا۔

عمل اکسیر کامل

یہ عمل اکسیر صفت ہے اس کا ورد کرنے والا محبوب خلائق ہوتا ہے اور کوئی کام اس کا بند نہیں ہوتا۔

واضح ہو کہ قرآن پاک میں آٹھ جگہ سلام کا اسم آیا ہے۔ ان آٹھ سلاموں کو جو کوئی ورد کرے وہ دین و دُنیا کے تمام آفات و بلیّات سے نجات پائے۔

اگر کوئی شخص ناحق کسی مقدمہ میں ماخوذ ہو

اگر کسی پر خون کا الزام ہو

اگر کوئی قرض کی مصیبت میں گرفتار ہو

غرض کوئی کام اور خواہ کیسی ہی مُصیبت درپیش ہو خداوندِ کریم رحم فرماتا ہے۔ یہ عمل قرآنِ معظم کا ہے جو کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔

ان آٹھ سلاموں کو اس طرح پڑھیں کہ بعد نماز فجر چالیس مرتبہ بعد نماز ظہر تیس مرتبہ، بعد نماز عصر بارہ مرتبہ، بعد نماز مغرب گیارہ مرتبہ اور بعد نماز عشاء آٹھ مرتبہ پڑھیں (ہر دفعہ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں) بعد ختم تعداد جس مقصد کے لئے پڑھا ہے اُس کی دُعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اکیس [۲۱] دن میں غیب سے سامان ہو گا مگر قرض کے واسطے اکتالیس [۴۱] روز پڑھیں۔

واضح ہو کہ رجوع خلائق اور محبوب عوام و خواص ہونیکا اثر ہر حالت میں باقی رہتا ہے یعنی آپ جس مقصد کے لئے اس کا ورد کریں اس مقصد میں خاطر خواہ

کامیابی ہوگی اور تسخیر خلائق جو اس عمل کا خاص اثر ہے اس میں کمی نہ ہوگی۔ اور سب سے بڑی خوبی اس میں یہ ہے کہ جو شخص روزانہ ایک سو ایک مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ لیا کرے وہ اس کے عجیب و غریب اثرات دیکھے گا۔

وہ آٹھ سلام مندرجہ ذیل ہیں

(۱) سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَبٍّ الرَّحِیْم

(۲) سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْن

(۳) سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْن

(۴) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْن

(۵) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهَارُوْن

(۶) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْم

(۷) سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْر

(۸) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْن ○

تسخیر جن

سورۂ جن تسخیر جنات و تسخیر مطلوب کے لئے مجرب ہے یہ سورہ تمام جنات کی حاکم ہے اور اس کا موکل تمام جنوں کا بادشاہ ہے۔ اس کا عمل خطا نہیں کرتا۔ لیکن یہ خوبی واضح رہے کہ بعض اوقات اس میں ہولناک صورتیں اور خوفناک آوازیں آتی ہیں جس سے عامل کو خوف معلوم ہوتا ہے اس لئے جب تک کوئی قوی دل نہ ہو اس عمل کے پڑھنے کا ہرگز قصد نہ کرے اگر دوران عمل میں خوف سے عمل کو چھوڑ دیا یا حصار کے اندر سے نکل بھاگا تو سخت نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے بہت ہی سوچ سمجھ کر اس عمل کو کریں۔

ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سورۂ جن کو خوب حفظ کرو اور حافظوں کو سُنا کر اطمینان کر لو کہ کسی جگہ زبر، زیر اور مشدّد وغیرہ کی کوئی غلطی نہ ہو۔ اس عمل میں بہت احتیاط رہے کہ کسی جگہ ذرا بھی غلطی نہ ہونے پائے۔

جب زکوٰۃ کا قصد ہو تو پہلے ایک پاک مُصفّا اور محفوظ جگہ معین کرو پڑھنے کے لئے کوئی کمرہ یا کوٹھری ہو جو ہر طرف سے بند ہو روشندان یا کوئی دریچہ ہوا کی آمد و رفت کے لئے ہو۔ کوئی ایسا راستہ جس کے ذریعے کوئی آجا سکے اس میں نہ ہو۔

کوئی روشنی لیمپ، چراغ یا لالٹین کی نہ ہو۔ پڑھنے کے لئے کمرہ یا کوٹھری میں بالکل اندھیرا ہو۔ پرہیز جلالی یعنی کسی قسم کا گوشت، لہسن، پیاز مولی، دودھ، دہی اور گھی وغیرہ سے پرہیز کیا جائے۔

بعد نماز عشاء اس منتخب جگہ میں مُصلّیٰ پر بیٹھو اور اپنے تمام جسم کو معہ سر اور منہ کے ایک پاک اور سفید چادر سے ڈھانک لو یعنی سر سے پاؤں تک اس چادر میں لپٹ جاؤ۔

پہلے ایک مرتبہ سورۂ جن پڑھ کر چاقو یا چُھری پر پھُونک کر اپنے گرد اس چاقو یا چُھری سے حصار کھینچو۔ خود اس حصار کے اندر رہو۔ پہلے تین بار درود شریف پڑھو پھر چالیس مرتبہ سورۂ جن پڑھو اور پھر آخر میں تین بار درود شریف پڑھو اسی طرح روزانہ چالیس دن تک پڑھو۔ چالیس دن میں سولہ سو تعداد پوری ہوگی بس یہی اس کی زکوٰۃ ہے۔ اب تم سورۂ جن کے عامل ہو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد

روزانہ پانچ مرتبہ کسی وقت سورۂ جن پڑھ لیا کریں۔ زکوٰۃ میں فرق نہ آئے گا اور ہمیشہ عمل قابو میں رہے گا۔ اب جس کسی کو مسخر کرنا ہو یا بلانا مقصود ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ پانچ عدد تخم باقلا لائیں۔ دانوں کو دھو کر صاف کر لیں۔ ان دانوں میں سے ایک دانہ پر باریک حرفوں میں مطلوب کا نام لکھیں۔ دوسرے دانہ پر قارون تیسرے پر ہامان، چوتھے پر نمرود اور پانچویں دانہ پر ابلیس کا نام لکھ کر سامنے کوئلہ دہکا کر رکھیں۔ اب ہر دانہ پر تین تین مرتبہ سورۂ جن پڑھ کر اسے آگ میں ڈالتے جائیں۔ مطلوب کا دانہ پہلے ڈالیں بقایا چار دانوں میں کوئی ترتیب نہیں۔ اسی طرح تین دن کریں۔ مطلوب حاضر ہو گا۔ مجرب ہے۔

ایک بات یہ یاد رکھیں کہ سورۂ جن شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھا کریں یعنی بغیر بسم اللہ پڑھے ہی شروع کریں۔ یہ مطابق ہدایت مندرجہ بالا اس عمل کو شروع کرنے سے قبل اس بات کو اچھی طرح غور کر لیں کہ دورانِ عمل میں کسی طرح کی پڑھنے کی لغزش نہ ہو، اس کا عمل بنائے ہوئے قاعدے کے مطابق ہو۔

بحالی عہدہ

اگر کوئی شخص ترقی سے تنزلی پر آ گیا ہو، عہدہ کم کر دیا گیا ہو یا کسی ناموافق جگہ تبدیل کر کے تنخواہ میں کمی کر دی گئی ہو تو جمعرات، جمعہ اور سنیچر تین دن روزہ رکھے اور دن میں کسی بھی ایک مرتبہ سورۂ یوسف پڑھ کر خدائے تعالیٰ سے بحالی کے لئے دعا کرے۔ جب رات کو سونے کا قصد کرے تو پھر ایک مرتبہ سورۂ یوسف اور سو مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے اور دعا مانگ کر سو جایا کرے۔ بفضل ایزدی تین روز میں مقصد حاصل ہو گا۔

دن میں صرف ایک مرتبہ سورۂ یوسف اور رات کو بعد میں سورۂ یوسف

کے کلمہ شریف سو مرتبہ، کوئی پرہیز اور پابندی اس میں نہیں ہے۔ البتہ روزہ برابر تین روز رکھنا ہوگا۔

بے روزگاری

جو شخص بے روزگاری سے پریشان ہو یا باوجود تلاش کے ملازمت نہ ملتی ہو تو ایسا شخص عروج ماہ میں بعد عشاء تین ہزار تین سو تینتیس ۳۳۳۳ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر سویا کرے۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف، صرف چھ دن کا عمل ہے۔ بہ حکم خدا چھ دن میں کوئی صورت غیب سے پیدا ہوگی۔

آیت شریف درج ذیل ہے (قمر در عقرب کا خیال رہے)

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

برائے ملازمت

یہ عمل ان بے روزگاروں کے لئے ہے جو باوجود تلاش بسیار کے روزگار سے بہت دور رہ کر پریشانی میں اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ عمل نہایت ہی آسان ہونے کے ساتھ مشکل شرائط اور قوانین سے آزاد ہے، اور نہایت ہی با اثر اور مجرب ہے۔ اس عمل کو رات کے آخری حصہ میں پڑھیں اور جب تک آفتاب طلوع نہ ہو جائے اسے پڑھتے ہی رہیں۔

صبح کی نماز کے وقت نماز ادا کریں اور پھر عمل پڑھنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ آفتاب اس قدر بلند ہو جائے کہ ہر طرف دھوپ پھیل جائے یعنی طلوع آفتاب سے نصف گھنٹے بعد تک پڑھتے رہیں۔

عمل شروع کرنے کے بعد اختتام تک کسی سے بات چیت نہ کریں۔ آیت پاک

تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل صرف اکیس ۲۱ روز کا ہے (اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں) خدا نے چاہا تو آپ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے اور برسرِ روزگار ہو جائیں گے۔ اگر مقروض ہیں تو قرض سے نجات حاصل ہو گی۔ یہ آیت قرآن شریف کے اٹھائیسویں پارے سورۃ طلاق کے پہلے رکوع میں ہے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

پوری پابندی اور اعتقاد کے ساتھ یہ عمل کیجئے انشاء اللہ العزیز ضرور کامیابی حاصل ہو گی۔

تسخیر کامل

یہ کئی مرتبہ کا آزمودہ اور مجرب ہے کوئی عزیز رشتہ دار، بھائی، بیوی، والد یا اور کوئی افسر ناراض ہے تو اس عمل سے بحکمِ خدا وہ راضی ہو جائے گا۔

چاند کی پہلی، دوسری یا تیسری تاریخ کو اس عمل کو شروع کریں۔ چوتھی تاریخ یا اس کے بعد اس کے شروع کرنے کا وقت نہیں ہے۔ بعد نماز عشاء اس عمل کو ٹہلتے ہوئے ختم کریں، بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔ کوئی خاص سمت مقرر نہیں۔ صرف ٹہلنا شرط ہے۔ اس عمل کو تین سو اکیس ۳۲۱ مرتبہ پڑھیں (اوّل تا آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں) یہ عمل صرف سات روز کا ہے۔ خدا نے چاہا

تو اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ عمل کے اختتام کے بعد تصوّر میں اس ناراض شخص کی طرف پھونک دو۔ اگر وہ شخص ایسا ہے کہ آپ اُسے کھلا پلا نہیں سکتے تو تصوّر سے اس کی طرف پھونک دیں۔ بحکم خدا اس عمل کا اثر خالی نہ جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

اَطْفِ الَّذِیْ یَرْفَقْ بِاَوْلَادِیْ وَیَطْرَحُ الْمَحَبَّۃَ فِیْ اَکْبَادِیْ

حُب کا خاص عمل

یہ حُب کا ایک خاص عمل ہے۔ اسے جس قدر بلند مقام پر پڑھا جائے گا اسی قدر زیادہ اَثر کرے گا۔ اس عمل کے لئے دو خاص ضروری باتیں قابلِ توجّہ ہیں۔

(۱) اوّل یہ کہ کوئی صاحب بلند مقام نہ پا سکیں تو ہرگز نہ کریں۔

(۲) حرام کام کے لئے کریں گے تو بجائے فائدے کے نقصان ہو گا۔

اس عمل کا وقت ٹھیک رات کے بارہ بجے سے ایک بجے تک ایک گھنٹہ کامل ہے مطلوب کا نام نہایت جلی حروف میں لکھ کر سامنے رکھیں۔ ساتھ ہی کوئلہ دہکا لیا جائے۔ اب اس نام پر نظر جما کر یہ عمل پڑھیں۔

یَا مُھَیْمِنُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مُھَیْمِنُ

ایک سو ایک سیاہ مرچ کے ہر دانہ پر تین مرتبہ یہ عمل پڑھ پڑھ کر ہر دانہ آگ میں ڈالتے جائیں۔ یہ عمل کل آٹھ دن کا ہے۔ دیکھئے قدرت کیا تماشہ دکھاتی ہے۔

حاجات دلی و برائے حصول مدعا یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ
بارہ سو ۱۲۰۰ مرتبہ بارہ روز تک پاک وصاف بستر پر بیٹھ کر بہ رجوع قلب اسے پڑھے
اور اسی جگہ سو رہے۔

پڑھنے سے قبل ہر روز غسل کرے اور عمل کے دوران گوشت سے پرہیز کرے۔

مطلب براری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ حَلِّ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ یَا عَظِیْمُ یَا عَزِیْزُ ہ

آیت مندرجہ بالا ہر مقصد اور دلی مُراد کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھ کر شام کے وقت غسل کرے اور ایک پاٹ کی لنگی پہن کر بدن میں عطر ملے اور ایک حجرہ میں تنہا بیٹھے۔ پڑھنے کے وقت عود، صندل اور لوبان جلاتا رہے۔

پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سوۃ فاتحہ کے بعد اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس بار قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ چار بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ گیارہ بار پڑھے۔

پھر سلام کے بعد ایک ہزار چالیس بار اس دُعا کو پڑھے۔ اسکا ثواب شیخ المشائخ الاولیا شیخ شہاب الدین سبوج سرمست فیل قلندر کو پہنچائے۔ دلی مُراد اور مقصد کا تصوّر دل میں رہے۔ انشاء اللہ العزیز ایک روز میں مقصد پُورا ہوگا۔ اگر مہم عظیم ہو تو تین روز میں یقیناً مطلب حل ہو جائیگا حصولیابی مقصد کے بعد آدھا کلو چاول، آدھا کلو گھی، آدھا کلو شکر سفید اور آدھا کلو دہی یہ سب ملا کر پکائے اور شیخ مذکور کی فاتحہ دیکر

صوفیوں کو کھلائے۔

مہمات ہر مشکل سے مشکل مہم کے لئے یَاقَادِرُ پہلے روز ایک ہزار بار دُوسرے روز دو ہزار بار، تیسرے روز تین ہزار بار اور چوتھے روز چار ہزار بار غرض کہ اسی طرح روزانہ ایک ہزار بار بڑھاتا جائے۔ بارھویں روز بارہ ہزار بار پڑھنے کے بعد انشاء اللہ العزیز جو بھی مہم ہوگی حل ہو جائے گی۔

اگر بفرض محال بارہ روز میں مقصد برآری نہ ہوئی تو دو روز ناغہ کر کے پھر از سرِ نو شروع کرے۔ مقصد پورا ہو جائے گا۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے دو رکعت نماز دوگانہ مجیب الحاجات پڑھے اور نماز کا ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائے۔

یہ عمل غسل کے بعد بدن میں خوشبو لگا کر گوشۂ تنہائی میں بہ رجوع قلب کرے۔

مقاصدِ متفرقہ مندرجہ ذیل عمل ہر مقصد کے لئے نہایت ہی سریع الاثر ہے۔

بروز شنبہ	یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
بروز یکشنبہ	یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
بروز دوشنبہ	یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
بروز سہ شنبہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا مُسْتَغِیْثُ
بروز چہارشنبہ	یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
بروز پنجشنبہ	یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ

بہ مطابق تقسیم ایام بالا اس کا ورد ہمیشہ جاری رکھے۔

برائے مقاصدِ متفرقات

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ

برائے مہمات و رہائی محبوس، دفعہ مرض، ادائیگی قرض، دفعہ شرِ دشمنان و حاسدان اور دفعہ غم و اندوہ آیت کریمہ مندرجہ بالا ہزار بار پڑھے۔ ہر روز غسل ضروری ہے۔ پرہیز جلالی نہایت ہی پابندی کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ نیز پرہیز آیت کی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بعد نماز عشاء ستّر بار پڑھے اور ہر بار اپنے مطلب کا اظہار کرے خداوندِ کریم نے چاہا تو چالیس روز میں مطلب حاصل ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ اس آیت کے وسیلے سے جو شخص بھی سوال کرے اُسے حاصل کرے اور جو دُعا کرے قبول ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حیرت ہوتی ہے کہ کوئی شخص بواسطہ اس آیت کے دُعا کرے اور مقبول بارگاہِ خداوندی نہ ہو۔

کل مشائخ رحمہم اللہ کا اس کی سرعت تاثیر تخلف پر اجماع ہے۔

واضح ہو کہ اس کے ختم کے بہت سے طریقے ہیں لیکن آسان تر ۲ دو طریقے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ بارہ دن تک بہ نیت حصولِ مطلب بارہ ہزار بار پڑھے (اوّل و آخر تین تین بار درود شریف)

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ چالیس روز میں پڑھے۔ مختصر یہ کہ اس کی قوتِ تاثیر میں ذرّہ برابر بھی شک نہیں۔ یہی وہ آیت شریف ہے جس کو

حضرت یونس علیہ السّلام نے شکمِ ماہی میں پڑھا تھا جس کی شدّتِ گرمی سے مچھلی نے بے قرار ہو کر آپ کو اُگل دیا تھا۔

راقم التحریر خود اس کا عامل ہے نہایت ہی صداقت کے ساتھ بلا تفنیع عوام پر اس کا اظہار کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ اس کی تاثیر کا جواب نہیں اس سے ہر مشکل کے وقت میری گلو خلاصی ہوئی ہے جس کا جی چاہے آزما کر دیکھ لے۔

دیگر متفرقات اس کی دوسری ایک اور آسان صورت یہ ہے کہ روزانہ صبح و شام اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے فرصت کے لمحات میں ہمیشہ اس کا ورد جاری رکھیں۔ ہر کام اور ہر معاملہ میں فتحمندی اور خیر و برکت ہو گی۔

استخارہ

استخارہ امرِ مسنون ہے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم استخارہ کا حکم فرماتے تھے۔ اوّل تو ہم استخارہ کرتے ہی نہیں اور کرتے بھی ہیں تو اس کے حکم پر چلتے نہیں۔

آپ کو اگر کسی کام کے کرنے میں کسی کام کا تردّد یا فکر لاحق ہو تو ذیل کا استخارہ نہایت ہی مجرّب ہے۔ تمام کام کاج سے فراغت پا کر جب رات کو سونے کا وقت آئے تو وضو کرو۔ پاک صاف کپڑے کے ساتھ بستر پر لیٹ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو اور پھر تین سو مرتبہ یہ آیت پاک پڑھو۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اس کے بعد آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جاؤ۔ بحکمِ خداوندی

رات میں غیب سے مشورہ ملے گا۔

عمل پڑھنے کے بعد کچھ کھانا پینا نہ چاہیئے اور نہ کسی سے بات کرنا چاہیئے

آیت پاک مندرجۂ بالا قرآن پاک ستائیسویں پارہ سورۂ حشر رکوع ۳ میں ہے۔ شرعی حکم ہے کہ امور مباح یعنی جائز کام کے لئے استخارہ مسنون ہے۔ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ استخارہ سے دل کو تقویت ہوتی ہے اور صحیح راستے کی طرف دل راغب ہو جاتا ہے۔ (بخاری شریف)

دیگر استخارہ

فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آپ کسی کام کے کرنے میں متردد ہوں یا کسی کام کا نتیجہ معلوم کرنے کی فکر لاحق ہو تو پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں (بعد عشاء سوتے وقت) پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ایک بار اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہ ایک بار پڑھ کر نماز ختم کرے اور پھر اس طرح دُعا مانگے۔

"یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں تیرے علم سے اور قدرت سے اور تیرے بے پایاں فیض کا اقرار کرتا ہوں بیشک تو قادر ہے اور مجھے کسی چیز پر قدرت حاصل نہیں بیشک تو علیم ہے اور مجھے کسی بات کا علم نہیں اور بیشک تو ہی عالم الغیب ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے واسطے بہتر ہے (یہ کام کی جگہ اس کام کا نام لیا جائے جس کیلئے آپ استخارہ کر رہے ہیں) اور عافیت بخیر ہو تو میری مدد فرما اور اس کام کے کرنے کی قدرت عطا فرما۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام بہتر نہیں ہے تو میرے دل کو پلٹ دے اور حکم فرما میری بہتری کا"

یہ دُعا مانگ کر آپ سو جائیں۔ خدا چاہے تو انجام بخیر ہو گا۔ قدرت کی

طرف سے اس پر اس کی اطلاع ہو جائے گی۔ اگر اتفاق سے پہلے دن خبر نہ ملے تو دوسرے یا پھر تیسرے دن ضرور آپ اس سے آگاہ ہو جائیں گے۔

آسان ترین استخارہ

یہ استخارہ نہایت ہی مجرب اور آسان ہے اور زندگی بھر کام دیتا ہے۔ اپنے اثرات میں کامل ہے مگر اس کی زکوٰۃ ضروری ہے۔ بغیر زکوٰۃ کے کام نہیں دیتا۔

اس کے زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نقش ذیل بہ نیت زکوٰۃ ایک ہزار ایک سو سولہ مرتبہ لکھیں (۱۱۱۶) اس کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خاص قلم دوات معین ہے اسے روزانہ لکھنے کے لئے کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پرہیز ہے بس صرف یہ ضروری ہے کہ اسے پاکیزہ حالت میں لکھا کریں۔ تعداد مندرجہ بالا آپ کتنے ہی روز میں پورا کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور ایک مرتبہ کی زکوٰۃ ساری عمر کام دے گی۔

لکھے ہوئے نقوش کی جدا جدا گولیاں بنائیں اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں۔ اگر ایسا پانی قریب نہ ملے تو نقش کو زمین میں دفن کر دیں۔ نقش یہ ہے۔

۳۷۵	۳۶۸	۳۷۳
۳۷۰	۳۷۲	۳۷۴
۳۷۱	۳۷۶	۳۶۹

جب آپ کو کوئی مہم درپیش ہو یا کسی قسم کی کوئی فکر یا پریشانی لاحق ہو تو نقش کو سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جائیں بحکم خداوندی اسی رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا اور غیب سے وہ طریقے (اشارۃ) تلقین ہوں گے۔ جس پر عمل کرنے سے آپ کو کامیابی ہوگی اور دل کو سکون و اطمینان حاصل ہوگا۔

قرآنی استخارہ

اکثر و بیشتر حضرات قرآنِ پاک سے اپنے سوالوں کے جواب اور کسی کام کے ہونے نہ ہونے کے متعلق حال معلوم کرتے ہیں اور بسا اوقات وہ مطمئن نہیں ہوتے لیکن واضح ہو کہ قرآن پاک کے جواب کسی حالت میں غلط نہیں ہوتے لیکن بعض اوقات اپنی ہی کسی غلطی یا حساب کی وجہ سے غلطی ہو جاتی ہے۔ آپ کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں کسی طرح کا تردد ہو۔ یا کسی کام کا نتیجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو پہلے پاکی کے ساتھ وضو کریں اور پھر نیت کریں۔

"اے خدائے برتر تو عالم الغیب ہے اور میں اس کام کے نتیجے سے بے خبر ہوں تو مجھے اس کے نتیجہ سے مطلع فرما۔" بعد ازاں تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور قرآن شریف کو نامعلوم جگہ سے کھولیں۔ پہلے صفحہ کی پہلی سطر پڑھیں آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا۔ اور اگر اس طرح سے مکمل حال نہ معلوم ہو یا خاطر خواہ آپ کی تسکین نہ ہو تو اسی صفحہ کی ساتویں سطر پڑھیں اس ساتویں سطر سے آپ کو جواب مل جائے گا۔ اگر ساتویں سطر سے بھی مفصل جواب نہ مل سکا تو پھر وہاں سے سات ورق اُلٹیں اور پہلے صفحہ کی پہلی سطر پڑھیں آپ پر سب حال عیاں ہو جائے گا۔ جو صاحب عربی نہ جانتے ہوں وہ ترجمہ والے قرآن شریف میں دیکھیں یا کسی عالم سے اس کے معنی دریافت کریں۔

واضح ہو کہ بعض جواب مبہم عبارت میں ملتا ہے اس لئے کچھ تدبیر اور غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر یہ جواب بہر صورت کسی حالت میں غلط نہیں ہوتا۔ بہ صورت دیگر ہم سے ترجمہ کرنے یا سمجھنے میں غلطی ضرور ہوتی ہے۔

استخارۂ کامل

رات کو سونے سے قبل وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ مندرجہ آیت پڑھ کر "الٰہی اس کام میں مجھے غیب سے سب حال معلوم ہو جائے (جو کام ہو اسے زبان سے ادا کریں) اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔ بستر پاک و صاف ہو۔ آیت یہ ہے:

رَبَّنَا اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَ مَا نُعۡلِنُ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ

جس جگہ یہ عمل کریں اس کمرہ میں کوئی دوسرا نہ ہو۔ کمرے میں اگربتیاں سُلگائیں۔ خدا کے حکم سے پہلی رات میں سب حال معلوم ہو جائیگا دل کو اطمینان و سکون حاصل ہو گا۔ یہ عمل رات کا ہی ہے۔

دیگر تردّد و پریشانی

نماز عشاء میں فرض سُنّتیں پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک سو ایک مرتبہ یہ آیتِ پاک پڑھیں۔ آیت پاک قرآن مجید پارہ اکیس سورۂ لُقمان رکوع ۳ میں ہے۔

یٰبُنَیَّ اِنَّھَاۤ اِنۡ تَکُ مِثۡقَالَ حَبَّۃٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَکُنۡ فِیۡ صَخۡرَۃٍ اَوۡ فِی السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِی الۡاَرۡضِ یَاۡتِ بِھَا اللّٰہُ ؕ

ایک سو ایک مرتبہ ختم کرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر اسے گیارہ مرتبہ پڑھیں لَا یَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ اِلَّا ھُوَ۔ اب داہنا رخسار زمین پر رکھ کر اسے گیارہ مرتبہ پڑھیں سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا۔

پھر بایاں رُخسار زمین پر رکھیں اور گیارہ مرتبہ پڑھیں یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ
اب سر اُٹھا کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد وتر اور نفل پڑھ کر جس کام کے لئے آپ کو تردد ہے یا جس کام کے لئے کرنے یا نہ کرنے میں آپ کو پس و پیش یا پریشانی ہے جس کا آپ کوئی فیصلہ نہیں کر پاتے لہٰذا صدق دل سے دُعا کریں کہ الٰہی اس کام میں میری رہنمائی فرما اور صحیح راستہ دکھا دے۔ اس کے بعد آپ پاک و صاف بستر پر سو جائیں۔ اس عمل کے کرنے کے بعد کسی سے بات چیت نہ کریں۔ کچھ کھانے پینے سے احتراز فرمائیں۔ آپ کا خیال خدائے تعالیٰ کے کلام پاک اور یقین و بھروسہ پر رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا اور دلی مُراد بر آکر تسکین حاصل ہو گی۔

ابو القاسم محمدؐ بن عبداللہ

خاص عملِ نایاب

یہ نقش ہر ایک کے لئے انتہائی خاص نقش ہے۔ بہت ہی مشکل امور میں کام آتا ہے۔ اس سے پہلے اس نقش کو کسی نے شائع نہیں کیا ہے۔ یہ بہت ہی پوشیدہ ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ عمل آپ کو بے مشقت حاصل ہو رہا ہے لہٰذا آپ اس سے جس قدر بھی فائدہ اُٹھا سکیں اُٹھا لیں۔ یہ آپ کے بہت بہتر ہے۔

اس عمل کی خاص بنیاد یہ ہے کہ حضرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے جناب قاسم کا انتقال ہوا۔ ان ہی صاحبزادے کی نسبت سے حضور رسولِ مقبول کی کُنیت ابو القاسم مشہور ہے۔ ان کے انتقال پر مشرکینِ مکّہ نے بڑی خوشی منائی اور کہا کہ محمدؐ ابتر ہو گئے۔ ان کا سلسلۂ فرزندی ختم ہو گیا۔ (ابتر کے لغوی معنی عربی میں دُم کٹا ہوا کے ہیں) یعنی جس کی دُم کٹی ہوئی ہو۔ چنانچہ حضورؐ رسول مقبولؐ بہت غمگین تھے۔ ایک تو صاحبزادے کی وفات دوسرے مشرکینِ مکّہ کے طعنے اور ابتری کا خطاب یہ باتیں حضورؐ کے لئے سوہانِ رُوح بن گئیں۔

جب آپ ان باتوں سے متاثر ہو کر رنجیدہ رہنے لگے اس وقت آپ کی تسکین کے لئے سورہ شریف اِنَّآ اَعۡطَیۡنَا نازل ہوئی۔ اس سورۂ پاک کا یہ اثر ہوا کہ حضورؐ کو تسکین قلب حاصل ہو گئی۔ اور مشرکینِ مکّہ کے منہ بند ہو گئے۔

آپ بھی اگر کسی مشکل حادثہ اور واقعہ سے بے چین ہیں دشمن سارے ہیں اور آپ کی زندگی تلخ ہے تو اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی ساری فکریں بالکل ختم ہو جائیں گی اور دُشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

واضح ہو کہ سورۂ شریف اِنَّآ اَعۡطَیۡنَا میں بیالیس حروف، اٹھارہ نقطے ہیں تیز اعداد شمسی ۱۱۴۵۷ ہیں گویا کل مجموعہ ۱۱۴۵۷ میں اس کا مجموعہ خالی البطن یہ ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس نقش کی زکوٰۃ ادا کریں۔

۲۸۷۷	۷۶۸۱	۹۹۵
۶۷۲۲		۴۷۹۵
۱۹۱۸	۳۸۳۶	۵۷۶۳

اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ نو نقش نو دن تک لکھیں کسی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں کوئی خاص پرہیز بھی نہیں ہے۔ کوئی خاص وقت اور دن تاریخ بھی مقرر نہیں ہے۔ اس کے لئے صرف اتنا ہی ضروری ہے کہ لکھے ہوئے نقش کو زمین میں دفن کر دیا کریں۔ زکوٰۃ کے نقش میں درمیانی کا خانہ خالی چھوڑ دیا کریں۔ یہ زکوٰۃ ساری عمر کام دے گی۔

اب آپ کسی تکلیف سے پریشان ہیں مقدمہ۔ قرض۔ دشمن کا خوف بیماری اور ملازمت وغیرہ کے نہ ملنے سے تنگدستی اور عسرت کی زندگی گذار رہے تو یہ نقش لکھ کر درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں لیکن نام ضرور رہے خواہ وہ اپنے لئے لکھ رہے ہوں یا کسی دوسرے کے لئے بہرصورت نام ضروری ہے مثلاً زید کو ملازمت مل جائے، زید کی فتح ہو وغیرہ وغیرہ اس طرح نام کے ساتھ مطلب و مقصد بھی درمیانی خانہ میں لکھیں اور نقش مذکور کو وہ اپنے پاس رکھے جس کا نام لکھا ہوا ہے۔

یہ نقش تین دن تک پاس رہے چوتھے دن اس نقش کو زمین میں دفن کر دیا جائے اور دوسرا نقش لکھ کر پاس رکھیں اس طرح ہر نقش تین دن لکھ کر دوسرا تبدیل کر لیا کریں۔ اس کی حد نو تک ہے۔ زیادہ سے زیادہ ستائیس دن میں۔ بحکم خدا کامیابی حاصل ہو گی۔ نو نقش تبدیل کرنے کے بعد اگر مقصد پورا نہ ہو تو نقش بند کر دیں۔ آخری نقش بھی زمین میں

دفن کر دیں۔ خدا نے چاہا تو ناممکن کام بھی ممکن ہو کر آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔

برائے روزگار

عملیات میں طلسم کا طریقہ بہت ہی مجرب اور قوی ہوتا ہے۔ طلسم کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔ فی زمانہ ملازمت کے لئے دنیا پریشان ہے اور ملازمت آج کل عنقا ہے۔ اس کا تجربہ اور شدید احساس ان لوگوں کو ہوگا جو ملازمت کی تلاش میں سرگرداں پھرتے ہیں اور کسی جگہ کامیابی نہیں ہوتی۔ یہ طلسم جو علم جفر کا نچوڑ ہے سو فیصدی کامیاب ہے۔ صرف سات دن کا عمل ہے۔ سات روز تک صرف گوشت، پیاز، لہسن اور مولی کا سخت پرہیز ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے حروف مکتوبی لکھ ان میں یہ حروف زیادہ کریں ی۔ا۔ل۔ف۔ر۔ا۔ز۔ا۔ا۔ل۔ف۔ق۔ا۔ف۔ مندرجہ پندرہ حروف اپنے نام معہ والدہ کے مکتوبی حروف پر مقدم کریں۔ (حروف مکتوبی اسے کہتے ہیں کہ جو حرف جس طرح منہ سے ادا ہوتا ہے مثلاً حرف م اسے ہم " میم " ادا کرتے ہیں۔

ان تمام حروف کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر میزان کریں اور اس میں دو ہزار دو سو اکیاسی (۲۲۸۱) جمع کر کے مربع آتشی چال میں پُر کریں۔ اور مربع کے ارد گرد یہ عزیمت تحریر فرمائیں۔

برائے ملازمت

یَا فَتَّاحُ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا عَزِیْز

یہ مربع دو عدد تحریر کریں اور لکھنے کے بعد سامنے رکھ کر ستر ستر بار اسی عزیمت کو دونوں پر پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد ایک تہہ کر کے باندھ لیں اور دوسرے کو کسی کھیت میں دفن کر دیں (یہاں کھیت سے مُراد زمین ہے جس میں اناج بویا جاتا ہے) تعویذ کو دفن کرتے وقت یہ ضروری نہیں ہے کہ اس وقت زمین میں اناج بویا ہوا ہو۔ بعدازاں روزانہ ستر ستر بار دن رات میں کسی بھی وقت اسے پڑھ لیا کریں۔ بحکم خدا سات دن میں غیب سے ملازمت کا کسی نہ کسی جگہ بندوبست ہو جائے گا اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے سات روز میں ملازمت نہ ملے تب بھی یہ عمل سات روز میں بند کر دیا جائے۔ خدا کے حکم سے بہت جلد کوئی نہ کوئی صورت پیدا ہو جائے گی انشاءاللہ۔

تسخیر مطلوب

یہ نقش با عمل ایک طلسم ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کا اثر ہرگز زائل نہ ہوگا۔ اگر آپ ہمّت اور کوشش سے حسبِ ہدایت اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دیں گے تو اس کے فائدے سے ہرگز محروم نہ رہیں گے۔

اگر آپ کسی کو مسخّر کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل سے بحکم خدا وہ ہمیشہ کے لئے آپ کا تابعدار ہو جائے گا۔

کسی بھی روز طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل اس عمل کا وقت ہے۔ اور ایک گھنٹہ میں ہی آپ کو یہ کام ختم کرنا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اوّل مطلوب کا نام معہ والدہ معلوم کریں اور ایسے درخت کو تلاش

کریں جس میں خوشبودار اور رنگ دار پھل پھول آتے ہیں۔ اس درخت میں ایسی شاخ کا انتخاب کریں جو دو شاخہ ہو۔ وقت مقررہ پر طلوع آفتاب سے قبل اس درخت کے پاس پہونچ جائیں اور جب سورج نکل رہا ہو تو اس دو شاخ کو درخت سے جُدا کرلیں (یہ شاخ چاقو یا چھری سے ہرگز نہ کاٹی جائے بلکہ اس کو ہاتھ سے توڑ لیں اس کے لئے پتلی شاخ کا انتخاب کیا جائے جو بہ آسانی ہاتھ سے ٹوٹ سکے) اب اُسے پتّوں اور دیگر ڈالیوں سے صاف کرلیں یعنی صرف دو شاخہ رہ جائے بہتر صورت یہ ہے کہ اپنے ساتھ قلم، دوات، کاغذ اور سُرخ رنگ کا ڈورا ریشمی لیتے جائیں اور اسی جگہ سب کام مکمل کرلیں۔ ورنہ بصورتِ دیگر یہ دو شاخہ اپنے گھر پر لاکر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے یہ احتیاط نہایت ہی ضروری ہے کہ ایک گھنٹہ کے اندر تمام کام پورا ہو جائے۔ واضح ہو کہ یہ نقش دو علیحدہ قسم کا ہے جو مندرجۂ ذیل ہے۔

نقش اوّل

۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نام طالب معہ والدہ

نقش دوم

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نام مطلوب معہ والدہ

اب آپ یہ نقش لکھیں ایک کے نیچے نام طالب معہ والدہ اور دوسرے کے نیچے نام مطلوب معہ والدہ تحریر کریں اور موم جامہ کرکے ایک نقش ایک شاخ سے اور دوسرا

نقش دوسری شاخ سے سُرخ دھاگے سے باندھ دیں۔ قلم لوہے کا نہ ہو بلکہ لکڑی کا بنا کر نقش کو زعفران سے لکھا جائے۔ حسبِ ہدایت مندرجہ بالا یہ کام ایک گھنٹہ میں ختم کر دیئے جائیں۔

جب یہ تیار ہو جائے تو اس شاخ کو کسی گملہ یا زمین میں بو دیں اور ایک گلاس یا کسی برتن میں پانی لیکر اس پر تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللہ پڑھا ہوا پانی جڑ میں ڈالنا یہ کام اطمینان سے ایک گھنٹے کے بعد کر سکتے ہیں۔ دوسرے دن سے روزانہ صبح کو تھوڑا سا پانی لیکر اس پر تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللہ مع بسم اللہ کے پڑھ کر اور پھونک کر اُس کی جڑ میں ڈالدیا کریں۔ خدا نے چاہا تو سات دن میں اس کا خاص اَثر ہوگا۔ اگر سات روز میں معلوم نہ ہو تو چودہ ۱۴ دن ورنہ آخر اکیس ۲۱ دن میں آپ کو اس کا اثر معلوم ہوگا اور کامیابی ہوگی۔

عمل مفرور

کسی بھاگے ہوئے شخص کی واپسی کے لئے یا کوئی شخص جائز عہد و پیمان کو توڑ کر نقصان پہنچا رہا ہے۔ شوہر بیوی سے یا بیوی شوہر سے ناراض ہے تو اس قسم کے ہر موقعہ پر یہ عمل مجرّب ثابت ہوا ہے پہلے ناراض یا مفرور شخص کا نام لکھیں۔ اس کے نام کا پہلا حرف لکھیں اس کے بعد ق۔س یہ دو حرف لکھیں پھر نام کا دوسرا حرف لکھیں۔ اور اس کے بعد ق۔س لکھیں۔ اس طرح نام کے تمام حروف ختم کریں۔ مثلاً نام احمد ہے تو اس کی صورت یہ ہوگی ا۔ق۔س۔ح۔ق۔س۔م۔ق۔س۔د۔ق۔س۔ بس عمل تیار ہے۔

اب چوراسی ۸۴ کاغذ کے پرزے لیکر سب پر یہ عمل تحریر کریں اور اس کی

تقسیم اس طرح کریں۔ اکیس پرچے گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالدیں اگر کسی جگہ دریا یا تالاب نہیں ہے تو کنویں میں ڈال دیں۔

اکیس ۲۱ نقش ایک دھاگہ میں باندھ کر کسی پھل والے درخت پر اونچا کر کے باندھ دیں۔ اکیس پرچے آگ میں جلا دیئے جائیں۔ اور اکیس پرچے مکان کے کسی گوشے میں رکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ اس طرح چوراسی نقش ختم ہو گئے۔ بحکم خدا اس کا خاص اثر ہو گا اور کامیابی ہو گی۔

نقشِ برکتی

چاند کی ۲۶، ۲۷ تاریخ کی درمیانی رات میں دس بجے باوضو قبلہ رُخ ہو کر نقش ذیل کو عطر میں بسا کر موم جامہ کریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس کے لئے کچھ پڑھنا پڑھانا یا پرہیز وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ انشاء اللہ آپ ہمیشہ ارضی وسماوی بلیات وگردشوں سے محفوظ رہیں گے خداوند کریم آپ کی حفاظت کرے گا اور کاروبار میں برکت ہو گی۔

نقش شریف یہ ہے

۲۶۸	۲۱۴۴	۸۰۴
۱۳۴۰	واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب	۱۰۸۷۶
۱۶۰۸	۱۰۷۲	۵۳۶

گمشدہ اشیاء

غائب شدہ چیزوں کا پتہ لگاتے ہیں یہ نقش نہایت ہی موثر ہے سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ نقشِ مندرجہ ذیل ایک ہزار نوسو اکیس مرتبہ لکھیں۔ آپ کو اس کا اختیار ہے کہ یہ تعداد دو چار روز میں ختم کریں یا دو چار ماہ میں۔ اس تعداد کا ختم کرنا شرط ہے

کوئی پرہیز نہیں ہے۔ شروع کرنے کیلئے کوئی تاریخ یا دن بھی مقرر نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لکھنے کا کوئی خاص وقت مقرر ہے۔ زعفران کے پانی سے لکڑی کا قلم بنا کر باریک کاغذ پر چھوٹے خانے بنا کر لکھیں۔ لکھتے وقت اگربتیاں سُلگا کر سامنے رکھیں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک بڑا کاغذ لے کر اس پر لکھتے جائیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ہر نقش کو الگ الگ کر لیں۔ لیکن اسے قینچی یا چاقو سے جُدا نہ کریں بلکہ ہاتھ سے کاغذ پر شکن ڈال کر علیحدہ کر لیں۔ اب ہر نقش کی علیحدہ علیحدہ گولی بنا کر آٹے میں لپیٹیں اور ایسے پانی میں ڈالیں جس میں مچھلیاں ہوں۔

اب آپ اس کے عامل ہیں جس معاملہ کو معلوم کرنا ہو مثلاً کوئی چیز گم ہو گئی ہے یا کسی آدمی کا پتہ معلوم کرنا ہے ایسے کاموں کیلئے پہلے ایک نقش لکھیں پھر بائیسواں نقش لکھ کر جس خانہ میں ۹۱۴ کا عدد ہے (دیکھو سطر ۳ سے خانہ ۳) اس خانہ میں اوپر ۹۱۴ لکھیں اور اس کے نیچے اپنا مطلب تحریر کریں۔ ضرورت ہو تو اس خانہ کو بڑا بنا لیں۔ اِن اکیس نقوش کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ دیں اور پانی میں جہاں مچھلیاں ہوں ڈال دیں۔ وہ بائیسواں نقش جس میں مطلب تحریر ہے اسے اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر اتفاق سے اس رات کو حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن پھر اکیسواں نقش لکھ کر پانی میں ڈالیں اور بائیسواں نقش مطلب لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ اس کے بعد پھر تیسرے دن بھی یہی عمل کریں خدا چاہے تو سب حال معلوم ہو جائے گا۔

واضح ہو کہ زکوٰۃ صرف ایک مرتبہ دینا ہو گا۔ دریافت طلب امور کیلئے اکیس نقوش لکھنے ہوں گے اور بعد میں بائیسواں نقش لکھ کر حسب سابق اعادہ کرنا ہو گا۔

نقش یہ ہے:-

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

۴۸۲	۴۸۵	۴۸۹	۴۷۵
۴۸۸	۴۷۶	۴۸۱	۴۸۶
۴۷۷	۴۹۱	۴۸۳	۴۸۰
۴۸۴	۴۷۹	۴۷۸	۴۹۰

اسرافیل عزرائیل

عمل عداوت

پرانی قبر کی مٹی حسب ضرورت لیکر اُسی قبرستان کے کنویں کے پانی سے اُسے گوندھ کر انسانی صورت کا ایک پُتلا بنائیں مٹی کسی قبرستان کی اور پانی کسی اور قبرستان کا ہو تو کوئی ہرج نہیں ہے۔ پُتلا بنا کر اُسے دھوپ میں سُکھا لیں۔ مٹی لانے اور پُتلا بنانے کا کوئی وقت یا تاریخ مقرر نہیں ہے۔ کسی بھی چاند کے مہینے کی بائیس تاریخ کو دن کے ایک بجے اس پُتلے کو اپنے سامنے رکھ کر ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھیں (پُتلے کے ساتھ چاقو یا چھُری بھی رکھ لیں) عمل پڑھتے وقت اپنے مُنہ میں کڑوی چیز رکھیں اور غصّے کی صورت بنائیں عمل پڑھنے سے پہلے اس کا بے حد خیال رہے کہ بسم اللہ شریف نہ پڑھیں بغیر بسم اللہ شریف کے جب عمل ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ چکیں تو اس چاقو یا چھُری پر پھونک مار کر اُسی سے پُتلے کو جگہ جگہ سے زخمی کریں (اس مقصد کے تحت

پُتلا موٹا بنا کر خوب اچھی طرح سُکھا لیں) زخمی کرتے وقت پُتلا ٹوٹنے نہ پائے غرض کہ اس طرح روزانہ آٹھ دن تک یہ عمل کریں۔

یہ عمل حسبِ ہدایت بائیس تاریخ سے ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ تاریخ کو ختم کریں اور اسی تاریخ کو یعنی آخری دن چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے کردیں اور اس کی مٹی قبر میں ڈال آئیں جس قبر سے لائی گئی تھی۔ تمہارا دشمن جو تمہیں نقصان پہنچا رہا ہے بحکمِ خدا تم اُس کے شر سے محفوظ رہو گے۔ اور تمہارا دشمن تمہیں نقصان پہنچانے کا خیال ترک کردے گا۔ عمل یہ ہے سورہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھیں لیکن آخری حصہ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ صرف اتنے حصہ کو تیرہ ۱۳ مرتبہ دہرائیں۔ یعنی ایک مرتبہ تو اصل صورت میں آئے گا۔ اور بارہ مرتبہ اور تکرار کریں۔ اسی طرح روزانہ بارہ مرتبہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھ کر خدا سے دُعا کریں کہ الہٰی مجھے فلاں بن فلاں کے شر سے محفوظ رکھ اور میری حفاظت فرما جس طرح تو نے خانۂ کعبہ کی حفاظت کی تھی۔

انکشافِ حالات

یہ نکتہ خاص علم جفر کا ہے اور ننانوے فیصدی صحیح جواب نکلتا ہے۔ اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ فلاں کے دل میں میری محبت ہے ہے یا نہیں۔ یا میں جو چیزیں حاصل کرنا چاہتا ہوں فلاں شخص دے گا یا نہیں۔ یا میں کوئی خط یا درخواست دینا چاہتا ہوں جواب ملے گا یا نہیں۔ غرض کہ اس قسم کا کوئی حال معلوم کرنا ہو تو اس شخص کے نام کے اعداد وابجد قمری سے نکال کر اسے پانچ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک یا تین باقی بچیں تو

اس کے معنی یہ ہوئے کہ اس کا مطلب حاصل ہوگا۔ اگر دو چار باقی بچیں تو کامیابی کی کوئی امید نہ رکھیں۔ اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو وہ وعدہ کرے گا مگر پورا نہ ہوگا۔

حاجت روائی

حدیث شریف سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجھے ایسا عمل تعلیم فرمائیے جس سے میری دُنیا و دین کی حاجتیں پوری ہوں اور مجھے کوئی تردّد یا فکر نہ رہے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل پڑھا کرو اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ مبارکہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پندرہ مرتبہ پڑھا کرو خدائے پاک اس سورۂ مقدسہ کے صدقہ میں اس کی برکت سے تمہاری تمام دینی اور دنیاوی پریشانیاں دُور کر دے گا۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے۔ آپ بھی بلاناغہ اسے پڑھیں یقیناً آپ کو فیض حاصل ہوگا۔

تسخیر مطلوب

مطلوب کو مسخر کرنے اور حُب کا ایک نہایت ہی سربستہ راز جو مجرّب اور سریع الاثر ہے بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رُخ دوزانو بیٹھیں اور آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے بعد یہ غور کریں کہ مطلوب دست بستہ میرے سامنے کھڑا ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف۔ پھر گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اس کے بعد گیارہ سو گیارہ بار یہ عمل پڑھیں بِالْقَلْبِ الْقُلُوْبِ قَلْبُنَا قَلْبِہٖ اِلَیَّ (اگر عورت ہے تو) قَلْبُھَا اِلَیَّ پڑھیں پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مطلوب کے سینہ پر دم کریں (یعنی تصوّر میں ایسا کریں کہ مطلوب

سامنے کھڑا ہے) اور زبان سے کہیں (پھونکتے ہوئے) "میرا مطیع ہو جا" پندرہ روز تک روزانہ اس عمل کو کریں۔ بحکم خدا مطلوب مسخر ہو گا۔ اگر یہ ممکن ہو کہ مطلوب تک کھانے کی کوئی چیز پہنچا سکتے ہیں اور وہ کھا سکتا ہے تو عمل شروع کرنے سے قبل تھوڑی سی شیرینی جو مناسب ہو اپنے پاس رکھ لیا کریں۔ عمل ختم ہونے اور تصوّر سے مطلوب کے سینے پر پھونکنے اور "میرا مطیع ہو جا" کہنے کے بعد اس شیرینی پر دَم کریں۔ اور مطلوب کو کھلا دیں مسخر ہو گا۔ یہ عمل پندرہ روز کا ہے۔ اگر روزانہ کھلانا ممکن نہ ہو تو دورانِ عمل میں دو چار دفعہ ہی کھلا دیں کامل اثر ہو گا۔ واضح ہو کہ کسی عمل وغیرہ کی اجازت حرام کے واسطے نہیں ہے۔ نیک اور جائز کام کے لئے کریں خدا چاہے تو ہر عمل اور ہر نقش کو پُرتاثیر پائیں گے۔

برائے خیر و برکت

حضرت جبیرؓ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم کے مقتدر صحابیوں میں سے تھے۔ اُن کا پیشہ تجارت تھا۔ قافلہ میں اگرچہ سب سے بہتر مال اُن کا ہوتا تھا تاہم کسی نہ کسی طرح انھیں تجارت میں نقصان ہو جایا کرتا تھا باوجود محنت اور کوشش کے فائدہ نہ ہوتا تھا۔

آپ نے ایک مرتبہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم سے یہ قصّہ بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا جب تم گھر سے بغرضِ تجارت نکلا کرو تو یہ پانچ سُورتیں پڑھ کر نکلو۔

(١) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

(٢) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ

(٣) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

(٤) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

(۵) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

لیکن ہر سورہ کے اوّل و آخر بسم اللہ پڑھو۔

حضرت جبیرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ارشاد نبیؐ پر عمل کیا۔ اللہ نے میری حالت بہتر کر دی۔

برائے فکر و پریشانی

جب کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو نماز صبح سے قبل وضو کرو اور تنہائی کی جگہ بیٹھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھو اور پھر پچیس مرتبہ نہایت ہی اعتقاد کے ساتھ یہ عمل پڑھو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پچیس مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر رکھ کر اور پچیس مرتبہ صرف یہ پڑھو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اب سجدہ سے سر اُٹھاؤ اور پھر پچیس مرتبہ پورا عمل پڑھو اور پھر سجدہ میں سر رکھ کر صرف یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھو۔ اس طرح چار مرتبہ کرو یعنی تنّو کی تعداد پوری کرو بفضلِ تعالیٰ فکر و پریشانی دُور ہو جائے گی اور ہر بلا سے محفوظ رہو گے۔

میاں بیوی کا جھگڑا

اگر میاں بیوی یا دو شخصیتوں میں باہمی کشیدگی اور ناراضگی پیدا ہو گئی ہو اور صلح و صفائی چاہنے کے بعد بھی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی ہو تو مندرجہ ذیل ترکیب پر عمل کریں۔

چاند کی پہلی تاریخ کے بعد جو اتوار آئے اُس دن سورج نکلنے کے

بعد سے ایک گھنٹہ تک دو کاغذ کے ٹکڑوں پر یہ عمل دونوں میں سے کوئی ایک لکھے اور عمل کے نیچے ایک پر اپنا نام مع والدہ کے لکھے اور دوسرے پر اسکا نام مع والدہ کے تحریر کرے۔ اب دونوں کاغذوں کو چولھے میں اتنا گہرا گاڑ دیں کہ صرف آگ کی گرمی پہنچے مگر جلنے نہ پائے۔ بفضلِ خدا دونوں میں صُلح وصفائی کا سامان غیب سے ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ جِبْرِیْلُ اَمِیْنُ اللہ عِیْسیٰ رُوْحُ اللہ عِزْرَائِیْلُ قَابِضُ اللہ وَاَلَمْ تَرَا فِیْ رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ نَتَاعَ الْجُمْلَۃَ سَاکِنًا۔

خاص عمل برائے تسخیر و حُبّ

یہ عمل حب اور تسخیر کے ساتھ ترقی ملازمت اور خوشنودی افسران کے لئے بہت ہی مجرب ہے خصوصاً تثلیث زہرہ بر مشتری کے موقع پر غسل کے بعد سفید رنگ کے کپڑے پہنیں لیکن کوئی کپڑا سُرخ رنگ کا بھی ہو۔ جسے عمل کے وقت سر پر ڈالا جاسکے۔ پاک وصاف کپڑوں کے ساتھ عطر لگا کر ایک علیحدہ صاف کمرے میں اگربتیاں سُلگا کر مُصلیٰ بچھاؤ اور آلتی پالتی مار کر بیٹھ جاؤ اور خدا کی طرف خیال جما کر مشرق کی طرف مُنہ کر کے سُورۃ اِذَا جَآءَ ستر بار پڑھو اوّل وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر زعفران کے پانی سے کسی خوشبودار پھول کے درخت کی ٹہنی کا قلم بنا کر یہ نقش باعتقاد تحریر کرو اور تعویذ بنا کر سُرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر موم جامہ کر کے کسی مناسب جگہ

اپنے پاس رکھو۔ دوسرے دن سے روزانہ سات مرتبہ سورۂ اِذَا جَاءَ پڑھ لیا کرو۔ رات یا دن میں جب بھی موقع ملے پڑھ سکتے ہو۔ پہلے دن جو عمل کریں وہ بعد طلوع آفتاب دن کے گیارہ بجے تک کریں۔ اس کی میعاد اکیس ۲۱ روز کی ہے۔ اکیس روز کے بعد انشاءاللہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے جس کے لئے یہ عمل کیا جائے گا اس کے دل میں آپ کے لئے محبّت پیدا ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۶۱۷	۳۶۱۲	۳۶۱۹
۳۶۱۸	۳۶۱۶	۳۶۱۴
۳۶۱۳	۳۶۲۰	۳۶۱۵

برائے زبان بندی

ایک تاگا نابالغ لڑکی سے کتوا کر اُس پر تین بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور ہر مبین پر گرہ لگائے۔ اور گرہ لگاتے وقت اپنی زبان کو دانتوں میں دبا لے۔ بعد ازاں اس تاگے کو دشمن کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ انشاءاللہ دشمن کا مُنہ بند ہو جائے گا۔ یہ عمل کئی بار کا آزمودہ ہے اس میں ناکامی نہیں ہوتی۔

برائے خواب بندی

جب کسی دشمن یا دوست کا خواب باندھنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اوّل سورۂ ناس

کی زکوٰۃ دے۔ بعدازاں رات کے وقت ایک چھُری زمین میں گاڑے اور سورۃ ناس پڑھنی شروع کرے اور ہر لفظ ناس پر چھُری گاڑتا جائے جب چھُری تمام وکمال زمین میں گھُس جائے اس وقت یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۔

چھُری کو تین روز سے زیادہ زمین میں نہ رکھے۔

طلسم حُبّ

عاملین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ طلسم میں بہت ہی قوی اثر ہوتا ہے۔ اس طلسم حُب کی ترکیب یہ ہے کہ سیاہ رنگ کی مُرغی جو سنیچر کے دن انڈا دے اُسے حاصل کرو اور جب چاند اپنی منزل پر آئے تو اس وقت انڈے پر یہ عزیمت بکری کے خون سے لکھو۔ چاند کی ایک منزل پر چند منٹ کم دو گھنٹہ رہتا ہے۔ اسی درمیان میں عزیمت لکھا جائے منزل کا نام ہندی میں نچھتر ہے۔ اور یہ ہر مہینہ میں جنتری کے خانوں میں نچھتر لکھے ہوتے ہیں (نچھتر جنتری میں دیکھ لیا جائے) اسی وقت یہ عمل کرو۔ عمل یہ ہے۔

عزمت علیکم یاردقائیل یاکلیائیل یا ازرحائیل یاجہائیل یادیائیل یاعزمائیل یا ہورائیل ..... اب نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ ۸۸۹۳۸۔

مندرجہ بالا عزیمت انڈے پر لکھ کر اس انڈے کو چولھے میں اتنا گہرا دفن کردو کہ انڈے کو گرمی پہنچتی رہے اور جلنے بھی نہ پائے۔ خدا چاہے تو مطلوب مہربان ہو۔

ناراضگی

کوئی شخص آپ سے ناراض ہے اور اس کی ناراضگی آپ کو شاق ہے یا اُس کی ناراضگی سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہے تو عمل ذیل سے اُس کی ناراضگی دُور ہو جائے گی۔ یہ نقش عروج ماہ میں جمعرات کے دن سورج طلوع ہونے سے ایک گھنٹہ تک کاغذ پر تحریر کریں اور اس کی بتّی بنا کر روئی اُوپر سے لپیٹیں۔ اب اس بتی کو شہد میں تر کریں مگر شہد میں ذرا سا عطر بھی ملا لیں۔ اور نئے چراغ میں رکھ کر اس چراغ میں قدرے تلّی کا تیل ڈال کر اس بتّی کو روشن کریں۔ بتّی کا مُنہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ جب تک بتّی روشن رہے آپ اُسی جگہ بیٹھے ہوئے بے تعداد اسم یا وَدُودُ پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ جل کر ختم ہو جائے۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں۔ اور روزانہ یہ ساعت مشتری کریں۔ یہ عمل ایک گھنٹہ کے اندر شروع کر دیں۔ ختم چاہے کسی وقت ہو۔ تلّی کا تیل زیادہ مقدار میں نہ ڈالیں بس اسی قدر کافی ہے کہ بتّی تر ہو جائے۔ اس عمل کو جائز جگہ پر کرو۔ یہ تجربہ کا عمل ہے۔ اگر قاعدہ سے کیا جائے اور صحیح لکھا جائے تو بے اثر نہ ہو گا۔ عمل یہ ہے۔

٨١١ھ١٨١٨٦١
٥١١٨ ـــ ٩١١ ک
١ھ١١١٤٩١ع٦لا ١١٢١ ١١١
١١ع١١٨٤٩١ ع٦لا ١١ ٢١ ١١
١٩٢ھ٦لا ٩١ھ
٨٨١ ع١١ ٦١١ ١٨
٤٥ الساعۃ
نام طالب معہ والدہ   نام مطلوب معہ والدہ

عملیات برائے امراضِ متفرقہ

برائے اولاد

اکثر احباب اصحاب اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس کے واسطے پہلے تو یہ دیکھیں کہ اگر کوئی مرض ظاہری ہے تو اس کا علاج کسی حکیم یا طبیب کی رائے سے کریں اور مندرجہ ذیل عمل کریں۔ بحکمِ خدا اولاد ہوگی جو نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ زن وشوہر دونوں روزہ رکھیں۔ افطار سے ایک گھنٹہ قبل کسی قسم کی مٹھائی (دو دانے) لاکر ہر دانہ پر تین تین مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔ اور افطار اسی مٹھائی سے کریں۔ یعنی ایک ایک دانہ زن وشوہر کھالیں بعد نماز عشاء اس نقشِ معظم کو مُشک اور زعفران کی سیاہی بناکر لکھیں اور ایک پاؤ دودھ میں گھول کر زن وشوہر دونوں نصف نصف پی لیں۔ حسبِ منشاء شکر بھی ملالیں نقش کو اچھی طرح دھوئیں کہ کوئی حرف باقی نہ رہ جائے۔ رات کو قربت کریں بحکمِ خدا اولاد ہوگی۔ اگر پہلی مرتبہ اثر نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں روزہ رکھ کر سب کام کریں پھر تیسرے ہفتہ میں اور پھر چوتھے ہفتہ میں۔ خدا نے چاہا تو ایک ماہ میں چار مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اولاد ہوگی۔ وہ آیت شریف جو مٹھائی پر پڑھی جائے گی جس سے افطار کیا جائیگا یہ ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بحَقِّ یَا هَادِیْ یَا هَادِیْ۔

جو نقش دُودھ میں گھول کر پیا جائے گا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
ب	ا	س	ط
۱۹	۳۸	۳	۱۲
۱۸	۲۷	۴	۲۳
۳۳	۶	۵	۲۵

یا جبرائیل بحق یا باسط

یا جبرائیل بحق یا باسط

الامانع

برائے درد

بادی النظر میں دیکھا جائے تو یہ ایک جملہ ہے جیسے یا طہارت سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے پر عمل پورا ہوگا۔ چالیس روز پر موقوف نہیں جس قدر دنوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے پر اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ سوا لاکھ مرتبہ ختم کرنے کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ صبح کو اور اسی قدر شام کو پڑھا کریں۔ اب آپ عامل ہیں کسی شخص کو کسی جگہ خواہ کسی قسم کا درد ہو صرف تین مرتبہ عامل کے پڑھنے اور پھونکنے سے فوراً درد موقوف ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ درد زہ بھی اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔

اگر مریض عامل کے سامنے نہ ہو تو اس آدمی کے ہاتھ پر تین مرتبہ پڑھ کر پھونک دے جو آدمی مریض تک جاتا ہو اس سے کہدے کہ یہ ہاتھ مریض کی درد والی جگہ پر پھیر دے درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔ حیوان جانور کو بھی درد ہو تو اس عمل کا اثر ہوتا ہے۔ دوران زکوٰۃ میں کسی قسم کا گوشت

نہ کھائیں۔ دودھ دہی اور گھی کھا سکتے ہیں یہ عمل باوضو ہو کر روزانہ قبلہ رُخ پڑھا کریں جب تک کہ سوا لاکھ کی تعداد ختم نہ ہو۔ نہایت ہی مجرّب ہے۔

برائے قوّتِ باہ

جو صاحب کمزوری یعنی قوتِ باہ کے شاکی ہوں خدا چاہے تو وہ اس طریق عمل سے بہت قوت حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا عالم اسباب ہے اس لئے بہ طریق اسباب کوئی دوا بھی کھائیں بہت موثر ہو گی۔

دیگر قوّتِ مردمی

واضح ہو کہ عروج ماہ میں اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اس نقش کے گرد اگرد یہ آیت پاک تحریر کریں:

قیل یا ارض ابلعی ماؤک ویا سماءُ اقلی وغیض الماء وقضی الامر بحق ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ نقش ذیل کو موم جامہ کر کے اپنی کمر سے باندھ لیں بحکم خدا قوتِ مردمی زیادہ ہو گی۔ اگر کوئی خاص اثر معلوم نہ ہو تو تعویذ بدستور بندھا رہے اور روزانہ سوتے وقت یہی پڑھا کریں یعنی قیل سے الامر تک (بحق ابجد پڑھنے کی ضرورت نہیں)

نقش یہ ہے

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

برائے سُرعت

جس شخص کو سُرعت کی بیماری ہو اور امساک قطعی نہ رہا ہو تو انگور کے پتہ پر یہ عمل تحریر کریں اور بائیں ران کی جڑ میں باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ حسبِ خواہش امساک ہو گا۔ عمل درج ذیل ہے۔

كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اِمْسَاكَ اَيْمَا الْمَاءَ النَّازِلَ مِنْ صُلْبِ (نام مریض معہ والدہ) بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

برائے ہولِ دل

یہ نقش چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر دریا کے پانی سے دھوئیں اور متواتر تین روز تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ دل سے ہول کا مرض جاتا رہے گا۔

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۷۳
۸۶۴	۸۷۸	۸۷۰	۸۶۷
۸۷۱	۸۶۶	۸۶۵	۸۷۷

برائے زچہ

بعض عورتوں کو دودھ بہت کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے بچہ بھوکا رہ جاتا ہے۔ اگرچہ طبی طور پر اس کے بہت سارے علاج ہیں۔ مگر عملیاتی طور پر یہ نقش لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں دودھ بکثرت ہو گا۔ یہ نقش صرف انسان ہی پر نہیں بلکہ گائے بھینس اور بکری کے گلے میں بھی باندھ دیا جائے تو دودھ کی زیادتی

ہو گی نقش ذیل موم جامہ کر کے گلے میں ڈالا جائے۔

یا جبرائیل	۶	۱	۸	یا میکائیل
انا اعطینک	۷	۵	۳	کوثر۔کی الکوثر۔کوثر
یا اسرافیل	۲	۹	۴	یا عزرائیل

امراضِ لاعلاج

عمل ذیل لاعلاج مرض کی شفایابی کے لئے سریع الاثر ہے خصوصاً بواسیر، مرگی۔ دیوانگی لقوہ۔ فالج اور ٹی، بی کے لئے بہترین ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے ابجد اعداد شمسی سے حاصل کر کے اس میں ۸۷۴۹۱ کو امتزاج دیں۔ طریق امتزاج یہ ہے کہ پہلے آٹھ کا ہندسہ لکھیں اور اس کے بعد اپنا نام مع والدہ کے جو اعداد نکالے ہیں اس کا پہلا عدد لکھیں پھر سات کا عدد لکھ کر اس کے برابر اپنے نام کے اعداد کا دوسرا ہندسہ لکھیں اس طرح تمام اعداد کی ایک سطر بنالیں۔ اگر کسی میں عدد کم میں تو زیادہ والے اعداد کو پھر اوّل سے پلٹ لیں۔ جب یہ سطر قائم ہو جائے تو علی الترتیب اس تمام سطر کے حروف بنا کر اپنے پاس علیحدہ رکھ لیں۔ اب ان تمام اعداد کو یعنی اپنے نام معہ والدہ کے اعداد اور ۸۷۴۹۱ کو جمع کر کے مثلث خالی البطن میں پُر کر کے درمیان کے خانہ میں وہ مقصد لکھ دیں جس کے لئے آپ عمل کر رہے ہیں۔ مثلاً مرگی جاتی رہے۔ بواسیر جاتی رہے علیٰ ہذا القیاس اب یہ نقش تیار ہے۔

چاند کی پہلی تاریخ کو سورج طلوع ہونے کے بعد غسل کریں اور پاک و صاف کپڑے پہنیں۔ اس میں عطر لگائیں اور ایک خاص جگہ خالی تجویز کر کے اس میں اگربتیاں سلگا دیں۔ وہاں کوئی دوسرا شخص نہ آنے پائے اب آپ دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ اگر نماز پڑھنا نہیں جانتے تو مالکِ حقیقی کو اپنے عقیدے کے مطابق یاد کریں اور پھر اس مثلث کو لکھ کر اس کے گرداگرد یعنی ہر طرف وہ حروف لکھ دیں۔ کسی طرف کم ہوں اور کسی طرف زیادہ ہوں اس سے کوئی نقصان نہیں ہے۔ اب اس تعویذ کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں (جس جگہ مناسب سمجھیں) نو آنہ کی شیرینی پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے شفا حاصل ہو گی۔

جسم کا درد

حضرت عثمان بن الیاس رضی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقتدر صحابہ میں سے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرے تمام جسم میں درد رہتا تھا۔ اور میں اس درد سے ہمیشہ پریشان رہا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ حضورؐ سے درد کی شکایت کی کہ میں اس سے بہت پریشان رہا کرتا ہوں جس کی وجہ سے میری زندگی تلخ ہے۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سیدھا دستِ مبارک میرے جسم پر رکھا۔ آپؐ نے پہلے تین مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھی اور اس کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا پڑھی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

اس وقت سے تمام عمر میرے جسم میں معمولی درد بھی نہ ہوا۔
آپ یہ عمل صبح و شام تین دن تک کریں درد جاتا رہے گا۔

برائے ورم و پھوڑا

اگر کسی مقام پر پھوڑا نکل رہا ہو یا ورم ہو تو اتوار کے دن سورج نکلنے سے پہلے با وضو اس آیت پاک کو لکھ کر درد یا پھوڑے والی جگہ پر باندھے۔ بحکمِ خدا شکایت دور ہو جائے گی۔ پھوڑا نکل رہا ہو تو بیٹھ جائے گا۔ آیت پاک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْہَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْہَا نُعِیْدُکُمْ۔

کُند ذہنی

اکثر بچے کُند ذہن واقع ہوتے ہیں اسی لئے تعلیم سے گھبرا کر بھاگتے ہیں۔ ان کے لئے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک برتن میں پانی بھر کر اپنے سامنے رکھیں اور خود با وضو قبلہ رُخ ہو کر سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس پانی پر دَم کریں اور نہایت احتیاط سے رکھیں (اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں) یہ پانی روزانہ ایک گھونٹ صبح کو نہار مُنہ اس بچّہ کو پلا دیں (پانی کسی شے میں ملا کر بھی پلا سکتے ہیں) خدا نے چاہا تو ذہن روشن ہو گا اور پڑھنے لکھنے میں اس کا دل لگا رہے گا۔

دردِ سینہ

جس کسی کے سینے میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر باندھے۔

وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً نُّسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ

بُطُوْنِہٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ۝

دردِ شکم

جس شخص کے پیٹ میں درد ہو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پانی پر دم کرکے پلائے انشاءاللہ تعالیٰ دردِ شکم دفع ہو جائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔ دردِ شکم کے لئے نقش ذیل کو زعفران سے لکھ کر اسے دھو کر پلائے درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔

۳۱	۱۶	۲۲
۳۲	۳۰	۱۸
۱۷	۲۴	۱۹

دردِ کمر

کمر کے درد کے لئے سیاہ تاگا لے کر سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ دردِ کمر جاتا رہے گا۔

برائے دردِ ناف

اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس کی ناف کو ملے۔ انشاءاللہ ناف اصلی جگہ پر آجائے گی۔

خونِ حیض

جس عورت کو حیض کا خون مدّت سے زیادہ گرتا ہے یا مہینے میں کئی بار گرتا ہو مندرجہ ذیل تعویذ کو باندھے۔ بند ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ قُبِلَ الْقلبتُمْ عَلٰی اَعْقَابِکُمْ مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۃ

دیگر

جس عورت کا حیض بند ہو اور کھولنا چاہے تو اس شکل کو لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے۔

۱۱	۴	۱۱۱	۶۶	۵۱	۱
۱۱	۴	۱۱	۱۱۷	۱۱	۱۱	۴

دیگر

دردِ شکم اور جاری خون کے لئے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے۔

۵۳	۲	۵ع
۷	ع	۳
۹	۶	۲۲

دُرِّ نایاب

نادِر تحفے

اختتام کتاب کے آخیر صفحات میں دو نہایت ہی بیش بہا اور نادر الوجود نسخے پیش کر رہا ہوں جو خصوصًا کتاب ہٰذا کی جان ہیں۔ وہ نایاب گوہر "ابرنیساں" اور "تسخیر ہمزاد" ہیں جو اپنی جگہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

زیر نظر کتاب کی کوتاہ دامنی کے باوجود اس میں نہایت ہی منتخبہ چنندہ نسخے پیش کر کے کوزہ میں دریا بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کے عملیات وغیرہ زیادہ تر آزمودہ اور سریع التاثیر ہیں۔
کتاب کی ابتدار تسخیر ہمزاد سے کی گئی ہے۔ اب "ابرنیساں" کے بعد تسخیر ہمزاد کے ایک بہترین اور نایاب عمل پر ہی کتاب کا اختتام کر رہا ہوں۔ امید کہ اربابِ بینش و اہلِ ذوق اس سے خاطر خواہ استفادہ کریں گے۔

ابرِ نیساں

بہت ہی کم لوگ ابرنیساں کی حقیقت سے واقف ہیں اور جو اس کو جانتے ہیں وہ اس کے اثرات سے واقف نہیں یا فائدہ نہیں اُٹھاتے۔

نیساں درحقیقت رومیوں کے ساتویں مہینہ کا نام ہے۔ اس مہینہ میں بارش ہوتی ہے۔ اس کے قطرات سے موتی بنتے ہیں۔ انسان اولاد پیدا کرنے اور حمل قائم کرنے میں کسی وقت اور موسم کا پابند نہیں مگر انسان کے علاوہ درخت جانور اور چوپائے نیز چرند و پرند ایک خاص موسم میں ہی انڈے دیتے یا بچے پیدا کرتے ہیں۔ خاص وقتوں میں ہی درختوں میں پھل آتے ہیں۔ اسی طرح سمندر کی سیپی بھی جو حقیقت میں ایک کیڑا ہے ایک خاص وقت میں ہی موتی پیدا کرتی ہے۔ سیپی سمندر کی تہہ میں پڑی رہتی ہے لیکن ابر نیساں کا وقت آتا ہے اور بارش ہوتی ہے تو بے شمار سیپیاں سمندر کی تہہ سے نکل کر سطح پر تیرنے لگتی ہیں۔ اور اُن کا مُنھ کھل جاتا ہے۔ اور جب اس بارش کا قطرہ اس میں گر جاتا ہے تو فوراً مُنھ بند کر کے پھر سمندر کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہیں۔ گویا یہ قطرہ سیپی کا حمل ہے۔ وہی قطرہ وقت پر موتی بن جاتا ہے یہی سیپی کی اولاد ہے جسے اصطلاح میں دُرِ یتیم کہتے ہیں۔ اس کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس بارش کا پانی بہ حفاظت تمام رکھ کر روزانہ صبح نہار مُنھ تین چار گھونٹ پی لیا جائے تو آدمی بہت سارے امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ یہ پانی گویا قدرت کی یاقوتی ہے جس کا ہر قطرہ موتی کی قوّت کے برابر ہوتا ہے۔

عملِ ہمزاد کا نایاب نُسخہ

ہمزاد کو مسخّر کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) سفلی (۲) علوی۔

اگر ہمزاد کو سفلی عمل سے مسخر کیا جائے تو اس میں صفات سفلیہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور علوی عمل سے مسخّر کیا جائے تو صفا علویہ پیدا ہوتے ہیں۔ سفلی عمل کوئی ایمان کی چیز نہیں۔ اگر کسی صاحب کو ہمزاد مسخّر کرنے کا شوق ہو تو مندرجۂ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔ انشاءاللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ واضح ہو کہ دورانِ عمل میں آپ عمل کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ اس میں ایک خاص راز ہے۔ دورانِ عمل میں کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں۔ ایک بہت ہی ضروری چیز یہ ہے کہ دنیا کی کوئی چیز بھی آپ کھائیں یا پئیں اس میں سے تھوڑی سی پہلے زمین پر ایک طرف ڈال دیا کریں اور زبان سے کہا کریں "لو ہمزاد یہ تمہارا حصّہ ہے" سگریٹ بیڑی کی ترکیب یہ ہے کہ ان اشیاء کا منہ ایک طرف کر دیا کریں اور کہیں "لو ہمزاد پہلے تم پی لو" دوسری طرف اتنی دیر رہے جتنی دیر میں آدمی دو دَم لگا سکتا ہے۔ عمل کی جگہ اور وقت میں تبدیلی نہ ہو۔ عمل پڑھنے کی جگہ بالکل علیحدہ ہو اور بالکل تنہائی کی جگہ ہو۔ صرف عمل کے وقت ہی عامل وہاں جایا کرے باقی وقت

اس کوٹھری یا مکان کو بند رکھا جائے تاکہ اس میں کوئی جانے نہ پائے۔ عمل پڑھتے وقت بخور کا جلانا بھی شرط ہے۔

تین چلّے یعنی کامل ایک سو بیس دن تک خود کو یہ تصوّر کرو کہ تم دُنیا میں نہیں رہتے۔ واضح ہو کہ دورانِ عمل میں زبان سے لَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ہرگز نہ نکلنے پائے۔ اگر یہ سب پابندی کی جاسکتی ہے (عورت کے پاس بھی نہ جائیں) تو عمل کا قصد کریں۔ اب اس کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ غسل کریں دپڑھنے سے قبل اور ایک بڑے پیالہ میں تیل بھر کر اس میں خوب موٹی بتی ڈال کر اپنی پشت کی طرف رکھیں اب آپ کا سایہ سامنے پڑے گا (عمل کے لئے رات کا کوئی حصّہ مقرّر کرلو) جس جگہ تمہاری گردن کا سایہ ہو اس پر نظر جماؤ اور تین سو تیرہ مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ بِحَقِّ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمٍ۔ ہمزاد مسخّر شُد پہلے چلّہ میں کچھ بھی معلوم نہ ہوگا۔ دوسرے چلّے کے آخر سے ہمزاد کا احساس شروع ہوگا۔ اور تم کو معلوم ہوگا کہ دوسرا کوئی اس جگہ ہے۔ تیسرے چلّے میں ہمزاد حاضر ہوگا۔ اس کو مسخّر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس وقت جو تیل چراغ میں ہے فوراً اس کے سامنے پیش کردو اور کہو کہ "اس کو پی لو" وہ تیل پی لے گا وہ اب تمہارے تابع ہے۔ اُس وقت کوئی خوف نہ کیا جائے۔ وہ مسخّر ہونے سے قبل ہرگز نہ آئے گا۔

چوری گئی ہوئی چیز معلوم کرنیکا فالنامہ

هوالشافی ۷۸۶ هوالکافی

۱	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۹	۹	۱۵	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

فال کھولنے والے کو چاہیئے کہ جس کا مال چوری گیا وہ کسی چھوٹے بچے سے یہ کہہ کر کہ اُن کی چیز کون لے گیا ہے نقشہ کے کسی ایک خانہ پر اُس سے انگلی رکھنے کو کہے۔ جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس میں دیکھے کہ کیا ہندسہ ہے۔ جو ہندسہ لکھا ہوا ہے اس کو اسی سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں انھیں آٹھ پر تقسیم کرے اور جو باقی بچے اس کا جواب دے۔ اگر ایک باقی بچے تو مال مشرق کی طرف گیا ہے۔ اگر دو بچیں تو مال شمال و مشرق کے کونے میں گیا ہے۔ اگر تین بچیں تو مغرب کی جانب اگر چار بچیں تو مال جنوب و مغرب کے کونے میں گیا ہے۔ اور اگر پانچ بچیں تو مال شمال کی طرف گیا ہے۔ اگر سات بچیں تو مال جنوب کی طرف گیا ہے۔ اگر کچھ نہ بچے برابر تقسیم ہو تو مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے۔

اب تقسیم کرنے سے اگر صفر باقی بچے تو چوری شدہ مال مل جائے گا۔ اگر طاق بچیں تو چیز نہیں ملے گی۔ اب جو خارج قسمت باقی رہے اعداد جفت سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کر دو۔ اگر خارج قسمت اعداد جفت ہوں تو چور عورت ہے۔ اگر طاق اعداد ہوں تو مرد چور ہے۔

تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہیں اگر وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۲۰ سال کی عمر تک کا ہے۔ اگر چار سے چھ تک بچیں تو چور ۲۱ سے ۴۵ سال کی عمر تک کا ہے ۷، ۸ یا صفر تک باقی بچے تو عمر رسیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے۔

بارہ ۱۲ راشیوں کیلئے مفید نگینے

راشی ہندی	اردو راشی	نام نگینہ عام زبان	راشی ہندی	اردو راشی	نام نگینہ عام زبان میں
میکھ	حمل	مونگا۔مرجان	دھن	قوس	پکھراج
برکھ	ثور	ہیرا۔الماس	مکر	جدی	لوہا۔ نیلم
متھن	جوزا	پنّا۔ جمرود	کنبھ	دلو	لوہا۔نیلم۔گومیدک
کرک	سرطان	موتی۔مروارید	سنگھ	اسد	مانک۔یاقوت
کینا	سنبلہ	پنّا۔جمرود	تلا	میزان	ہیرا۔الماس
برسچک	عقرب	مونگا۔مرجان	مین	حوت	پکھراج

ختم شد

यह सब पुराना अर नया किताब हे

यह किताब मेरा अपना खरिदा हिआ किताब हे.

हो ना हो यह किताब मिलेगा या नहि अगले दिनेँ मैँ.इस लिहाज से मैँ मेरे वबसाइड मैँ अपलोड कर रहा हुँ ,जरुरत बन्द इसे पढ सकँ इस से कपि भि खरिद कर ले सकते हैँ.

My Address:-

Shaikh Abdul Gafar

At/Po: Niali Dist: cuttack,Odisha

Pin: 754004

Email:bdulgafarshaikh@gmail.com

gtelteleservice754004@gmail.com

Mob.9861478787

बिद्र. मुझे इंग्रजि लिखाइ पढाइ नहिँ आति हे. सिरफ ओडिआ,हिन्दि अर उर्दु पढाइ लिखाइ का जानकारि हे.

सलाम (जय हिन्द)